UNIT 07

WHAT YOU DO IS WHAT YOU ARE

(جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں)

(Nickie McWhirter)

سبق کا تعارف:

سبق گہرائی سے بھرپور ایک سماجی تجزیہ ہے جو اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ ہمارا معاشرہ افراد کی قدر و منزلت کا تعین ان کے پیشے، مالی حیثیت اور سماجی مقام کی بنیاد پر کرتا ہے۔ مصنفہ اس رویے پر تنقید کرتی ہیں اور اس کے منفی اثرات کو اجاگر کرتی ہیں۔ مضمون میں مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ معاشرہ افراد کی ان کے پیشے کی بنیاد پر درجہ بندی کرتا ہے۔ مثلاً، ایک شخص جو کسی اعلیٰ عہدے پر فائز ہو، اسے عزت و احترام دیا جاتا ہے، لیکن جیسے ہی وہ ریٹائر ہوتا ہے یا بے روزگار ہو جاتا ہے، اس کی قدر کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح، ایک گھریلو خاتون کو "صرف ایک گھریلو خاتون" کہہ کر اس کی خدمات کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ مصنفہ بے روزگار افراد کی حالت زار پر بھی روشنی ڈالتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی ملازمت کھو دیتا ہے، تو معاشرہ اسے بے وقعت سمجھتا ہے۔ ایسے افراد کو "بے قیمت" یا "بے کار" سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ان کی صلاحیتیں اور تجربات بدستور موجود ہوتے ہیں۔ مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ افراد کی قدر ان کے کردار، اخلاقیات اور انسانیت کی بنیاد پر کی جانی چاہیے نہ کہ ان کے پیشے یا مالی حیثیت کی بنیاد پر۔ ہر انسان، چاہے وہ کسی بھی پیشے سے وابستہ ہو یا بے روزگار ہو، عزت اور احترام کا مستحق ہے۔ مصنفہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ معاشرہ افراد کو مختلف طبقات میں تقسیم کرتا ہے، جیسے "اعلیٰ طبقہ"، "درمیانہ طبقہ"، اور "نچلا طبقہ" یہ درجہ بندی افراد کے پیشے اور مالی حیثیت کی بنیاد پر کی جاتی ہے جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ نکی مک وِرٹر کا یہ مضمون ایک آئینہ ہے جو ہمیں ہمارے معاشرتی رویوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے رویوں پر غور کریں اور افراد کی قدر ان کی انسانیت، کردار اور اخلاقیات کی بنیاد پر کریں نہ کہ ان کے پیشے یا مالی حیثیت کی بنیاد پر۔ یہ مضمون ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہر انسان کی قدر و منزلت ہے، اور ہمیں اپنے معاشرتی رویوں میں تبدیلی لا کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہیے جہاں ہر فرد کو اس کی انسانیت کی بنیاد پر قبول کیا جائے۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **Skim** the text "What You Do Is What You Are" to get a sense of its structure and main points. Look at the title, introduction, and conclusion, as well as the first and last sentences of paragraphs.

  متن "جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں" کو سرسری طور پر پڑھیں تاکہ اس کی ساخت اور اہم نکات کا اندازہ ہو سکے۔ عنوان، تعارف، اور اختتامیہ (نتیجہ) پر غور کریں، نیز ہر اقتباس کی پہلے اور آخری جملے بھی دیکھیں۔

- **Scan** the text for specific information that might help answer the following questions:

  متن کو اس مخصوص معلومات کے لیے غور سے دیکھیں جو درج ذیل سوالات کے جواب دینے میں مددگار ہو سکتی ہے:

- **What is the writer's main argument?**

  مصنفہ کا مرکزی مؤقف کیا ہے؟

Ans. The writer argues that society often defines individuals by their occupations, equating a person's worth with their job title or income. She challenges this notion, emphasizing that a person's value should not be solely determined by their professional status.

مصنفہ کا مؤقف ہے کہ معاشرہ اکثر افراد کی پہچان ان کے پیشے سے کرتا ہے، اور ان کی قدر و قیمت کو ان کی ملازمت یا آمدنی سے جوڑتا ہے۔ وہ اس سوچ پر سوال اٹھاتی ہیں اور اس بات پر زور دیتی ہیں کہ کسی فرد کی حقیقی قدر صرف اس کے پیشے سے نہیں جانی جا سکتی۔

- **What evidence or examples does the writer provide to support this argument?**

  مصنفہ نے اس مؤقف کی تائید کے لیے کون سے شواہد یا مثالیں پیش کی ہیں؟

Ans. The writer provides examples of individuals who, after losing their jobs or retiring, feel a loss of identity and purpose due to societal perceptions. She also mentions how homemakers are often undervalued because their work isn't monetarily compensated, highlighting society's tendency to overlook non-paid contributions.

مصنفہ ان افراد کی مثالیں پیش کرتی ہیں جو ملازمت سے محروم ہونے یا ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی شناخت اور مقصدیت کھو بیٹھتے ہیں، کیونکہ معاشرہ انھیں کم اہمیت دیتا

stepacademyofficial.com

ہے۔ وہ اس بات کا بھی ذکر کرتی ہیں کہ گھریلو خواتین کے کام کو اکثر کم تر سمجھا جاتا ہے کیونکہ ان کی خدمات کا مالی معاوضہ نہیں ہوتا، جو کہ معاشرے کی غیر مالیاتی کاموں کو نظر انداز کرنے کی روش کو ظاہر کرتا ہے۔

- **How does the writer feel about the way society judges people based on their jobs?**

مصنفہ معاشرے کے اس رویے کے بارے میں کیا محسوس کرتی ہیں کہ وہ لوگوں کا ان کے پیشے کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہے؟

Ans. The writer expresses concern and disapproval regarding society's habit of valuing individuals based on their occupations. She believes this practice is unjust and overlooks the intrinsic worth of individuals beyond their professional roles.

مصنفہ معاشرے کی اس عادت پر تشویش اور ناپسندیدگی کا اظہار کرتی ہیں کہ وہ افراد کی قدر و قیمت کا تعین ان کے پیشے کی بنیاد پر کرتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ رویہ غیر منصفانہ ہے اور افراد کی پیشہ ورانہ حیثیت سے ہٹ کر ان کی اصل (فطری) قدر کو نظر انداز کرتا ہے۔

- **Who do you think is the intended audience for this text? آپ کے خیال میں اس مضمون کے ہدف شدہ سامعین کون ہیں؟**

Ans. The intended audience appears to be the general public, especially those who equate personal worth with professional success. The writer aims to prompt readers to reflect on their perceptions and to value individuals beyond their job titles.

اس مضمون کے ہدف شدہ سامعین عام لوگ ہیں، خاص طور پر وہ افراد جو ذاتی قدر و قیمت کو پیشہ ورانہ کامیابی سے جوڑتے ہیں۔ مصنفہ قارئین کو اپنی سوچ پر غور کرنے اور افراد کی قدر کو ان کے پیشے سے ہٹ کر دیکھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔

- Now that you have a general understanding of the text, think about the central message or theme.

اب جب کہ آپ کو متن کی عمومی سمجھ حاصل ہو چکی ہے، تو مرکزی پیغام یا موضوع کے بارے میں سوچیں۔

- **What is the main theme of the text? Can you identify the main idea of the text in one sentence?**

اس متن کا مرکزی خیال کیا ہے؟ کیا آپ اس متن کا مرکزی خیال ایک جملے میں بیان کر سکتے ہیں؟

Ans. The main theme of the text "What You Do Is What You Are" is that society often judges individuals based on their professions, creating an unspoken class system, and this reflects deeper issues of identity, dignity, and social perception. In one sentence, the main idea is: People are often defined by their jobs, but their worth goes beyond what they do for a living.

مضمون ''جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں'' کا مرکزی خیال یہ ہے کہ معاشرہ اکثر افراد کو ان کے پیشوں کی بنیاد پر پرکھتا ہے، جس کے نتیجے میں ایک غیر اعلانیہ طبقاتی نظام وجود میں آتا ہے، اور یہ بات شناخت، عزتِ نفس اور معاشرتی رویوں کی گہرائیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک جملے میں مرکزی خیال یوں ہے: لوگوں کو ان کے کام کی بنیاد پر پہچانا جاتا ہے، حالانکہ ان کی اصل (فطری) قدر ان کے پیشے سے کہیں بڑھ کر ہوتی ہے۔

Text with Translation

1. We, unlike people almost everywhere else in the world, tend to define and judge everybody in term of the work they do, especially work performed for pay. Charlie is a doctor; Sam is a carpenter; Mary Ellen is a copywriter at a small ad agency. It is as if by defining how a person earns his or her rent money, we validate or reject that person's existence. Through the work and job title, we evaluate the worth of the life attached. Larry is a laid-off auto worker; Tony is a retired teacher; Sally is a former showgirl and blackjack dealer from Vegas. It is as if by learning that a person currently earns no money at job --- and may be hasn't earned any money at a job for years--- we assign that person to **limbo**, at least for the present. We define such non-employed persons in term of their past job history.

ہم، دنیا کے تقریباً ہر حصے کے لوگوں کے برعکس، عموماً افراد کو ان کے کام کی بنیاد پر پہچانتے اور جانچتے ہیں، خاص طور پر وہ کام جو معاوضے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مثلاً: چارلی ایک ڈاکٹر ہے؛ سیم ایک بڑھئی ہے؛ میری ایلن ایک چھوٹے ایڈورٹائزنگ ادارے میں تحریر نویس ہے۔ گویا کسی شخص کے زندگی گزارنے کے لیے پیسے کمانے کے طریقے کو بیان کر کے، ہم اس کی موجودگی کو اہمیت دیتے (تسلیم کرتے) یا مسترد کرتے ہیں۔ کام اور پیشے کے نام کے ذریعے، ہم اس سے منسلک زندگی کی قدر کا اندازہ لگاتے ہیں۔ لیری ایک بے روزگار آٹو ورکر ہے؛ ٹونی ایک سبکدوش (ریٹائرڈ) استاد ہے؛ سیلی، لاس ویگاس کی ایک سابقہ شوگرل اور بلیک جیک ڈیلر ہے۔ گویا جب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص فی الحال کسی ملازمت سے پیسہ نہیں کما رہا اور شاید برسوں سے نہیں کمایا تو ہم اس شخص کو کم از کم فی الحال ایک غیر یقینی حالت میں رکھ دیتے ہیں۔ ہم ایسے بے روزگار افراد کو ان کی ماضی کی ملازمت کی بنیاد پر جانتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
define	ڈی فائن	پہچاننا، بیان کرنا	explain, describe, clarify, interpret, specify, outline, identify
judge	جج	جانچنا	evaluate, assesss, analyze, criticize examine, compare, decide
validate	ویلیڈیٹ	اہمیت دینا، تسلیم کرنا	confirm, approve, authorize, verify justify, substantiate, affirm
existence	ایگزسٹینس	وجود یا موجودگی	being, presence, life, reality, survival, entity, continuance
evaluate	ایویلیوایٹ	جانچنا، قدر کا تعین کرنا	judge, assess, estimate, analyze, rate, appraise, reivew
laid-off	لیڈآف	عارضی یا مستقل طور پر برطرف کرنا/کیا جانا	jobless, dismissed discharged, fired, let go, terminated, unemployed
limbo	لمبو	ایک غیر واضح غیر یقینی حالت میں ہونا	neglect, uncertainty, oblivion, abandonment, suspension, exclusion, delay

2. This seems **peculiar** to me. People aren't **cast in bronze** because of the jobs they hold or once held. A retired teacher, for example, may spend a lot of volunteer time working with handicapped children or raising money for the Loyal Order of Hibernating Hibiscus. That apparently doesn't count. Who's Tony? A retired teacher. A laid-off auto worker may pump gas at his cousin's gas station or sell encyclopedia on weekends. But who's Larry? Until and unless he begins to work steadily again, he is laid-off auto worker. This is the same as saying he is nothing now, but he used to be something: an auto worker.

یہ بات مجھے عجیب لگتی ہے۔لوگ اپنے پیشوں کی بنیاد پر جو وہ رکھتے ہیں یا کبھی رکھتے تھے ہمیشہ کے لیے کانسی میں نہیں ڈھالے گئے ہیں۔مثال کے طور پر، ایک سبکدوش استاد معذور بچوں کے ساتھ رضا کارانہ کام میں وقت گزار سکتا ہے یا ''سرد خوابیدہ وفادار تنظیم'' کے لیے فنڈز جمع کر سکتا ہے۔لیکن یہ سب کچھ اہم نہیں سمجھا جاتا۔ٹونی کون ہے؟ ایک سبکدوش استاد۔اسی طرح، ایک بے روزگار آٹو ورکر اپنے چچازاد کے پٹرول پمپ پر کام کر سکتا ہے یا ہفتے کے اختتام پر انسائیکلو پیڈیا بیچ سکتا ہے۔لیکن لیری کون ہے؟ جب تک وہ دوبارہ مستقل کام شروع نہیں کرتا، وہ ایک بے روزگار آٹو ورکر ہی ہے۔یہ ایسا ہی ہے جیسے کہا جا رہا ہو کہ وہ اب کچھ نہیں ہے، لیکن پہلے کچھ تھا: ایک آٹو ورکر۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
peculiar	پی کیولیئر	عجیب، غیر معمولی	strange, unusual, odd, curious, weird, bizarre, quickly
cast	کاسٹ	زندگی بھر کی پہچان بن جانا، پکا یا مستقل بنا دینا/نقد پر طے ہو جانا	fix, mold, shape, cement, engrave, establish, immortalize
volunteer	ودلنٹیئر	رضا کارانہ طور پر خدمت کرنا	help, assist, serve, support offer, contribute, donate time
handicapped	ہینڈی کیپڈ	معذور یا محدود صلاحیت والا شخص	disabled, impaired, challenged, differently-abled, physically limited special needs, mobility, impaired
apparently	اپیرینٹلی	بظاہر، غالباً	seemingly, evidently, supposedly, ostensibly, allegedly, reportedly, presumably
steadily	سٹیڈلی	تسلسل سے، مستقل انداز میں	consistently, regularly, constantly, reliable, uninterruptedly, presistently continuously

stepacademyofficial.com

While-reading (دوران مطالعہ)

- **Why do you think the author finds this way of labelling people "peculiar"?**

آپ کو کیوں لگتا ہے کہ مصنف لوگوں کو اس طرح سے القابات دینے کو "عجیب" سمجھتی ہیں؟

Ans. The author likely finds this way of labelling people peculiar because it reduces an individual's entire identity to just one characteristic, such as their job or role in society. This oversimplification ignores the complexity and diversity of each person, focusing only on one aspect of their life. By doing this, society fails to see the full humanity of individuals. The author may also see this labelling as a form of judgment that unfairly categorizes people based on what they do, rather than who they are. This can create an environment where people are defined by their occupations, which is limiting and reductive.

مصنفہ کو لوگوں کو اس طرح لقب دینے کا طریقہ عجیب اس لیے لگتا ہے کیونکہ یہ کسی شخص کی مکمل شناخت کو صرف ایک خصوصیت، جیسے ان کے کام یا معاشرتی کردار تک محدود کر دیتا ہے۔ یہ سادہ ترین طریقہ کار ہے جو ایک فرد کی پیچیدگی اور تنوع کو نظر انداز کرتا ہے اور صرف ان کی زندگی کے ایک پہلو پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ایسا کرنے سے، معاشرہ افراد کی مکمل انسانیت کو نہیں دیکھ پاتا۔ مصنف شاید اسے غیر منصفانہ سمجھتی ہے کیونکہ یہ لوگوں کی ان کے کام کی بنیاد پر درجہ بندی کرتا ہے، نہ کہ ان کی اصل شخصیت پر۔ یہ ایک ایسا ماحول پیدا کر سکتا ہے جہاں لوگوں کی شناخت صرف ان کے پیشوں سے کی جاتی ہے، جو کہ محدود اور سطحی ہے۔

---

3. There is a whole category of other people who are "just" something. To be "just" anything is the worst. It is not to be recognized by society as having much value at all, not now and probably not in the past either. To be "just" anything is to be totally discounted, at least for the present. There are lots of people who are "just" something. "Just" a housewife immediately and painfully comes to mind. We still hear it all the time. Sometimes women who have kept a house and reared six children refer to themselves as "just" a housewife." "Just" a **bum**, "just" a kid, "just" a drunk, bag lady, old man, student, punk are some others. You can probably add to the list. The "just" category contains present **non-earners**, people who have no past job history highly valued by society and people whose present jobs are on the low-end of pay and prestige scales. A person can be "just" a cab driver, for example, or "just" a janitor. No one is ever "just" a vice-president, however.

ایک پورا گروہ ہے ان لوگوں کا جو "محض" کچھ ہیں۔ "محض" کچھ ہونا سب سے بدتر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ معاشرہ اس شخص کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتا، نہ اب اور شاید ماضی میں بھی نہیں۔ "محض" کچھ ہونا کم از کم فی الحال مکمل طور پر نظر انداز کیے جانے کے مترادف ہے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جو "محض" کچھ ہیں۔ "محض" ایک گھریلو خاتون فوراً اور تکلیف دہ طور پر ذہن میں آتی ہے۔ ہم اب بھی یہ بات اکثر سنتے ہیں۔ بعض اوقات وہ خواتین جنھوں نے ایک گھر سنبھالا ہوتا ہے اور چھ بچوں کی پرورش کی ہوتی ہے، خود کو "محض" ایک گھریلو خاتون کہتی ہیں۔ "محض" ایک آوارہ، "محض" ایک بچہ، "محض" ایک شرابی، بیگ اٹھانے والی عورت، بوڑھا آدمی، طالب علم، یا باغی نوجوان...... یہ سب اسی زمرے میں آتے ہیں۔ آپ غالباً اس فہرست میں مزید اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ "محض" کے زمرے میں وہ لوگ شامل ہیں جو اس وقت آمدنی حاصل نہیں کر رہے، جن کی ماضی کی ملازمتوں کو معاشرے میں زیادہ اہمیت حاصل نہیں، یا جن کی موجودہ ملازمتیں کم اجرت اور کم وقعت والی سمجھی جاتی ہیں۔ کوئی شخص "محض" ایک ٹیکسی ڈرائیور ہو سکتا ہے، یا "محض" ایک خاکروب۔ لیکن کوئی کبھی بھی "بس" ایک نائب صدر نہیں ہوتا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
just	جسٹ	صرف، محض، معمولی، کم اہمیت والا	merely, only, simply, solely, barely, purely, exclusively
discounted	ڈسکاؤنٹڈ	کم اہمیت دیا گیا	reduced, lowered, marked down, cheapened, undervalued, devalued, slashed
recognized	ریکگنائزڈ	تسلیم شدہ، معروف پہچان	acknowledged, identified, validated, certified, accepted, approved, noted

stepacademyofficial.com

value	ویلیو	قدر، قیمت، اہمیت	worth, merit, significance, importance, esteem, valuation, appreciation
category	کیٹیگری	زمرہ، درجہ، گروہ	class, group, type, division, classification, bracket, segment
prestige	پریسٹیج	وقار، عزت، شہرت	status, honor, reputation, distinction, esteem, prominence, dignity
housewife	ہاؤس وائف	گھریلو خاتون	homemaker, stay-at-home mom, domestic engineer, home manager, caregiver, spouse, homemaker
janitor	جینیٹر	صفائی کرنے والا، خاکروب	custodian, caretaker, cleaner, maintenance worker, porter, housekeeper, building superintendent

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What does the writer suggest about the use of the word "just" before job titles or roles?**

مصنفہ "محض" جیسا لفظ کو پیشوں یا کرداروں سے پہلے استعمال کرنے کے بارے میں کیا تجویز دیتی ہے۔

Ans. In the article "What You Do Is What You Are", the author critiques the use of the word "just" before job titles or roles, such as saying "just a teacher" or "just a homemaker." She suggests that this language diminishes the value and significance of these roles, implying they are less important or noteworthy. By using "just," individuals and society may unconsciously devalue essential contributions, reinforcing a hierarchy that places certain professions above others. The author advocates for recognizing and respecting all roles without minimizing language.

مضمون "جو آپ کرتے ہیں آپ وہ ہوتے ہیں" میں مصنفہ "محض" جیسے لفظ کو پیشوں یا کرداروں سے پہلے استعمال کرنے پر تنقید کرتی ہیں، جیسے "محض ایک استاد" یا "صرف ایک گھریلو خاتون" کہنا۔ وہ تجویز دیتی ہیں کہ اس طرح کے الفاظ ان کرداروں کی قدر و قیمت کو کم کرتے ہیں، گویا وہ کم اہم یا کم قابلِ ذکر ہیں۔ "صرف" کا استعمال افراد اور معاشرے کو غیر شعوری طور پر اہم خدمات کی قدر گھٹانے پر مائل کرتا ہے، اور ایک ایسا درجہ بندی نظام قائم کرتا ہے جو کچھ پیشوں کو دوسروں سے برتر سمجھتا ہے۔ مصنفہ تمام کرداروں کی پہچان اور احترام کے لیے ایسے کم کرنے والے الفاظ کے بغیر زبان استعمال کرنے کی وکالت کرتی ہیں۔

4. We're supposed to be a **classless** society, but we are not. We don't recognize a titled nobility. We refuse to acknowledge **dynastic** privilege. But we certainly separate the valued from the valueless, and it has a lot to do with jobs and the importance or **prestige** we attach to them.

ہمارا معاشرہ ایک طبقاتی نظام سے پاک معاشرہ سمجھا جاتا ہے، لیکن ہم ہیں نہیں یعنی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ہم رسمی اشرافیہ کو تسلیم نہیں کرتے اور نہ ہی موروثی مراعات کو مانتے ہیں، لیکن ہم واضح طور پر اہم اور غیر اہم افراد کے درمیان فرق کرتے ہیں، اور اس کا زیادہ تر تعلق ملازمتوں اور ان سے منسلک اہمیت یا وقار سے ہوتا ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
classless	کلاس لیس	بے طبقاتی، جس میں طبقاتی فرق نہ ہو، طبقاتی نظام سے پاک	egalitarian, democratic, unstratigied, class-free, leveling, non-hierarchical, equal oppotunity
society	سوسائٹی	معاشرہ	community, civilization, culture, population, public, social order, nation
titled	ٹائٹلڈ	جس کے پاس خطاب یا عہدہ ہو	honored, designated, named, entitled, ranked, decorated, distinguished
nobility	نوبیلٹی	اشرافیہ، اعلیٰ طبقہ	aristocracy, elite, lords, upper-class, patricians, blue bloods, gentry
dynastic	ڈائی نیسٹک	خاندانی۔ موروثی	hereditary, farmilial, linearl, ancestral, royal, inherited, monarchic,

stepacademyofficial.com

privilege	پری ویلج	مراعات،حقوق	advantage, benefit, honor, right immunity, perk prerogative
valued	ویلیوڈ	قیمتی،اہم،قدردان	respected, appreciated, cherished, treasured, esteemed, valued
valueless	ویلیولیس	بے قیمت،غیر اہم	worthless, insignificant, unimportant, trivial, meaningless, inferior, negligible

5. It is no use arguing whether any of this is correct or proper. Rationally it is silly. That's our system, however, and we should not only keep it in mind we should teach our children how it works. It is perfectly swell to want to grow up to be a cowboy or a nurse. Kids should know, however, that quite apart from earnings potential, the cattle breeder is much more respected than the hired hand. The doctor gets a lot more respect and **privilege** than the nurse.

یہ بحث کرنا بے فائدہ ہے کہ آیا یہ سب درست ہے یا مناسب۔ عقلی طور پر یہ مضحکہ خیز ہے۔ تاہم، یہی ہمارا نظام ہے، اور ہمیں نہ صرف اسے ذہن میں رکھنا چاہیے بلکہ اپنے بچوں کو بھی سکھانا چاہیے کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے۔ چرواہا یا نرس بننے کی خواہش رکھنا بالکل اچھا ہے، لیکن بچوں کو یہ جاننا چاہیے کہ آمدنی کی صلاحیت سے قطع نظر، مویشی پالنے والے کو کرائے کے مزدور سے کہیں زیادہ عزت دی جاتی ہے۔ اسی طرح، ڈاکٹر کو نرس کے مقابلے میں کہیں زیادہ احترام اور مراعات حاصل ہوتی ہیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
arguing	آرگیونگ	بحث کرنا	debating,, disputing, contending, quarreling, objecting, reasoning, challenging
correct	کریکٹ	درست	right, accurate, precise, valid, true, exact, proper
system	سسٹم	نظام	structure, order, framework, method, process, organization, setup
teach	ٹیچ	سکھانا	instruct, educate, train, coach, enlighten, tutor, guide
respected	ریسپیکٹڈ	عزت دار	honored, esteemed, admired, valued, revered, dignified, noble
silly	سِلی	مضحکہ خیز	rediculous, childish, irrational, preposterous
swell	سویل	بہت عمدہ،اچھا	excellent, fantastic, superb, marvelous, splendid, terrific, awesome

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What contrast is made between the roles of cowboy and cattle breeder, or nurse and doctor? What point is the author trying to make?**

مصنفہ چرواہے اور مویشی پالنے والے، یا نرس اور ڈاکٹر کے کرداروں کے درمیان کیا تضاد بیان کرتی ہیں؟ وہ کیا نکتہ واضح کرنا چاہتی ہیں؟

Ans. In the article "What You Do Is What You Are" by Nickie McWhirter, the author highlights the contrast between roles like "cowboy" and "cattle breeder," or "nurse" and "doctor," to emphasize how society assigns differing levels of prestige and respect to various occupations. While both roles in each pair contribute significantly, the former often receives more glamour or recognition, whereas the latter, despite being equally or more essential, is undervalued. This disparity illustrates society's tendency to judge individuals based on job titles rather than the actual value or impact of their work. McWhirter uses these examples to critique the superficial criteria used to assess people's worth, advocating for a more equitable appreciation of all professions. Her point is to challenge societal norms that prioritize status over substance, urging a revaluation of how we perceive and value different role.

stepacademyofficial.com

گی ک ورنر کے مضمون ''جو آپ کرتے ہیں وہی آپ ہیں'' میں، مصنفہ ''چرواہے'' اور ''مویشی پالنے والے''، یا ''نرس'' اور ''ڈاکٹر'' جیسے کرداروں کے درمیان تضاد کو اجاگر کرتی ہیں تاکہ یہ دکھایا جا سکے کہ معاشرہ مختلف پیشوں کو مختلف سطح کی عزت اور وقار دیتا ہے۔ حالانکہ دونوں کردار اپنے اپنے دائرہ کار میں اہم خدمات انجام دیتے ہیں، لیکن پہلا کردار عموماً زیادہ شہرت یا پہچان حاصل کرتا ہے، جبکہ دوسرا، جو کہ برابر یا زیادہ ضروری ہو سکتا ہے، کم اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ فرق اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ معاشرہ افراد کی قدر کو ان کے کام کے اصل اثر یا اہمیت کے بجائے ان کے پیشے کے عنوان کی بنیاد پر پرکھتا ہے۔ مصنفہ ان مثالوں کے ذریعے اس سطحی معیار پر تنقید کرتی ہیں جو لوگوں کی قدر کا تعین کرتا ہے، اور وہ تمام پیشوں کی مساوی قدردانی کی وکالت کرتی ہیں۔ ان کا مقصد معاشرتی رویوں پر سوال اٹھانا ہے جو حیثیت کو اصل خدمات پر فوقیت دیتے ہیں، اور وہ چاہتی ہیں کہ ہم مختلف کرداروں کو دیکھنے اور ان کی قدر کرنے کے طریقے پر نظرثانی کریں۔

6. I think some **anthropologist** ought to study our uncatalogued system of awarding respect and **deference** to each other based on jobs we hold. Where does a vice-president-- product planning fit in? Is that better than vice-president--sales in the public consciousness, or unconsciousness? Writers earn **diddly** dot, but I suspect they are held in higher esteem than wealthy rock musicians---that is, if everybody older than 40 gets to vote.

میں سمجھتا ہوں کہ کسی ماہرِ بشریات کو ہمارے غیر مرتب شدہ نظام کا مطالعہ کرنا چاہیے، جس کے تحت ہم ایک دوسرے کو اُن ملازمتوں کی بنیاد پر عزت اور احترام دیتے ہیں جو ہم انجام دیتے ہیں۔ نائب صدر، مصنوعات کی منصوبہ بندی، کہاں موزوں / جگہ بناتا ہے؟ کیا یہ عوامی شعور یا لاشعور میں نائب صدر..... سیلز سے بہتر ہے؟ مصنفین بہت کم کماتے ہیں، لیکن میرا خیال ہے کہ وہ امیر راک موسیقاروں سے زیادہ عزت رکھتے ہیں یعنی اگر چالیس سال سے زیادہ عمر کے لوگ ووٹ دیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
president	پریذیڈنٹ	صدر	chief, leader, head, director, chairperson, executive, adminitrator
planning	پلاننگ	منصوبہ بندی	strategy, design, scheme, blueprint, organization, arrangement, preparation
fit	فٹ	موزوں ہونا	suit, match, align, corespond, belong
consciousness	کانشنس نیس	شعور	coordinate, adapt, awareness, mindfulness, alertness, perception, cognizance, recognition, sentience
esteem	اسٹیم	عزت، قدر	respect, honor, value, regard, recognition
wealthy	ویلتھی	امیر	appreciation, admiration, rich, affluent, well-off, prosperous, opulent, loaded moneyed
diddly dot	ڈڈلی ڈاٹ	کم / کم اہمیت / کم حیثیت والی چیز	trivial, minuscule, insignificant, petty, negligible, bitty, nothing

7. How do we decide which jobs have great value and, therefore, the job holders are wonderful people? Why is someone who builds shopping centres called an **entrepreneur** while someone who builds freeways is called a contractor? I have no answers to any of this, but we might think about the phenomenon the next time we are tempted to **fawn** over some stranger because we find out he happens to be a judge, or the next time we catch ourselves discounting the personal worth of the garbage collector.

ہم کیسے فیصلہ کرتے ہیں کہ کون سی ملازمتیں زیادہ قدر رکھتی ہیں اور اس لیے ان کے حامل افراد شاندار لوگ ہیں؟ کیوں وہ شخص جو خریداری مراکز بناتا ہے، ''کاروباری'' کہلاتا ہے، جب کہ وہ جو بڑی شاہراہیں سڑکیں بناتا ہے، ''ٹھیکیدار'' کہلاتا ہے؟ میرے پاس ان سوالات کے کوئی جوابات نہیں ہیں، لیکن ہمیں اس رجحان پر غور کرنا چاہیے، خاص طور پر جب ہم کسی اجنبی پر صرف اس لیے فریفتہ ہونے لگیں کہ وہ جج ہے، یا جب ہم خود کو کسی کوڑا کرکٹ اٹھانے والے کی ذاتی قدر کو کم تر سمجھتے ہوئے پائیں۔

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meaning	Synonyms
wonderful	ونڈرفل	شان دار، لاجواب	amazing, great, excellent, remarkable, outstanding, magnificent, incredible
entrepreneure	انٹرپری نیور	کاروباری آدمی	businessman, founder, innovator, industrialist, capitalist, developer, risk taker
contractor	کنٹریکٹر	ٹھیکیدار	builder, developer, engineer, supervisor, project supervisor, project manager, operator
phenomenon	فینومنن	رجحان، مظہر	construction manager, event, occurence, development, trend, situation circumstances experience
fawn	فان	خوشامد کرنا/فریفتہ ہونا	flatter, grovel, butter up, compliment, suck up, worship, praise excessively
discounting	ڈسکاؤنٹنگ	نظر انداز کرنا، کم اہمیت دینا	ignoring, undervaluing, underestimating, dismissing, neglecting, overlooking, devaluing

About the Author (مصنفہ کے بارے میں)

Nickie McWhirter was an American journalist and columnist, best known for her work with the "Detroit Free Press". She gained recognition for her insightful essays on social issues, particularly those addressing how society evaluates individuals based on their occupations and economic status. Her notable essay, "What You Do Is What You Are," critiques the tendency to define people by their jobs, highlighting the inherent unfairness in such judgments. In 1984, she published a collection of her writings titled "Pea Soup", which further showcased her commitment to social commentary. McWhirter passed away at the age of 92 on May 16, 2016, leaving behind a legacy of thought-provoking journalism.

نکی مک ورٹر ایک امریکی صحافی اور کالم نگار تھیں، جنھیں ''ڈیٹرائٹ فری پریس'' میں اپنے کام کے لیے جانا جاتا ہے۔ انھوں نے معاشرتی مسائل پر بصیرت افروز مضامین لکھ کر شہرت حاصل کی، خاص طور پر ان موضوعات پر جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ معاشرہ افراد کو ان کے پیشے اور معاشی حیثیت کی بنیاد پر کس طرح پرکھتا ہے۔ ان کا معروف مضمون ''آپ جو کرتے ہیں، آپ وہی ہوتے ہیں'' اس رجحان پر تنقید کرتا ہے کہ لوگوں کی پہچان صرف ان کے کام سے کی جائے، اور وہ اس قسم کے فیصلوں میں پائی جانے والی ناانصافی کو نمایاں کرتی ہیں۔ 1984 میں انھوں نے اپنی تحریروں کا مجموعہ ''پی سوپ'' کے عنوان سے شائع کیا، جس نے ان کی معاشرتی تبصرہ نگاری سے وابستگی کو مزید واضح کیا۔ نکی مک ورٹر کا انتقال 16 مئی 2016 کو 92 برس کی عمر میں ہوا وہ ایک فکر انگیز صحافت کی ایک میراث اپنے پیچھے چھوڑ گئیں۔

Theme (مرکزی خیال)

The theme of "What You Do Is What You Are" by Nickie McWhirter centres on how society unfairly judges individuals based on their occupation or employment status. The author highlights that people are often valued not for who they are, but for what they do-especially when that work is paid and carries social prestige. Those without formal jobs or in low-paying roles are frequently dismissed or described as "just" something, such as "just a housewife" or "just a janitor", which undermines their worth and contributions. McWhirter critiques this shallow value system, pointing out how irrational it is to equate a person's identity with their job title. Through reflective and sometimes ironic commentary, the text exposes the flaws in a society that claims to be classless but still ranks people according to their work.

مضمون ''جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں'' از نکی مک ورٹر کا مرکزی موضوع یہ ہے کہ معاشرہ افراد کو ان کے پیشے یا ملازمت کی حیثیت کی بنیاد پر غیر منصفانہ طریقے سے جانچتا ہے۔ مصنفہ اس بات کو اجاگر کرتی ہیں کہ لوگوں کی قدر اس بنیاد پر کی جاتی ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں، نہ کہ وہ کون ہیں، خاص طور پر جب وہ کام معاوضے کے ساتھ ہو اور سماجی وقار کا حامل ہو۔ جن افراد کے پاس باقاعدہ ملازمت نہیں ہوتی یا وہ کم اجرت والے کام کرتے ہیں، انھیں اکثر کمتر سمجھا جاتا ہے یا ''محض'' کسی چیز کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، جیسے ''محض ایک گھریلو خاتون'' یا ''محض ایک خاکروب''، جو ان کی اہمیت اور خدمات کو کم کر دیتا ہے۔ مک ورٹر اس سطحی نظامِ قدر پر تنقید کرتی ہیں اور اس بات کو غیر عقلی قرار دیتی ہیں کہ کسی شخص کی شناخت کو صرف اس کے پیشے سے جوڑ دیا جائے۔ یہ تحریر عکاسی اور بعض اوقات طنز کے انداز میں ایک ایسے معاشرے کی خامیوں کو بے نقاب کرتی ہے جو خود کو طبقاتی امتیاز سے پاک کہتا ہے، لیکن پھر بھی افراد کی ان کے کام کی بنیاد پر درجہ بندی کرتا ہے۔

stepacademyofficial.com

Glossary (فرہنگ):

Words	Meanings
anthropologist (ماہر بشریات)	a person who studies the human race, especially its origins, development customs and beliefs وہ شخص جو انسانوں کی نسل، خاص طور پر ارتقاء، رسم و رواج اور عقائد کا مطالعہ کرنے والا ہو
bum (آوارہ)	a person who has no home or job and who asks other people for money or food وہ بے گھر یا بے روزگار شخص جو دوسروں سے پیسے یا کھانا مانگتا ہے
cast in bronze (کانسی میں ڈھالنا)	to be permanently celebrated, honoured, or remembered for something, especially for a particular role, achievement, or status کسی کو مستقل طور پر یادگار بنانا یا عزت دینا خاص طور پر کسی مخصوص کردار کی کامیابی یا مرتبہ پر
classless (بے طبقاتی)	not clearly belonging to a particular social class واضح طور پر کسی خاص سماجی طبقے سے تعلق نہ رکھتا ہو
deference (عزت، احترام)	behaviour that shows that you respect somebody/something ایسا رویہ/سلوک جو یہ ظاہر کرے کہ آپ کسی کی عزت کرتے ہیں
diddly (کم اہمیت والا)	not anything; nothing کچھ نہیں؛ بے وقعت
dynastic (شاہی)	connected with a series of leaders of a country who all belong to the same family ایسا تعلق جو ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے ملک کے سلسلہ وار حکمرانوں سے ہو
entrepreneur (کاروباری شخص)	a person who makes money by starting or running businesses, especially when this involves taking financial risks کاروبار شروع یا چلا سے دولت کمانے والا شخص، خاص طور پر جو مالی خطرات لیتا ہے
fawn (چاپلوس، خوشامد کرنے والا)	to try to please somebody by praising them or paying them too much attention کسی کو تعریف کے ذریعے خوش کرنا یا اُن پر بہت زیادہ توجہ دینا
limbo (غیر یقینی حالت)	a situation in which you are not certain what to do next, cannot take action, etc., especially because you are waiting for somebody else to make a decision غیر یقینی یا معلق حالت جس میں آپ کو یقین نہیں ہوتا کہ آپ کیا کریں وغیرہ، آپ کوئی کام نہیں کر سکتے خاص طور پر کیوں کہ آپ انتظار کر رہے ہوتے ہیں کہ کوئی دوسرا فیصلہ کرے
non-earners (بے روزگار)	people who do not currently earn money through a job or paid employment وہ لوگ جو فی الحال کسی کام یا ملازمت سے آمدنی حاصل نہیں کر رہے
peculiar (غیر معمولی، عجیب)	strange or unusual, especially in a way that is unpleasant or makes you worried عجیب یا غیر معمولی، خاص طور پر ایک ایسا طریقہ جو کہ ناخوشگوار اور آپ کو پریشان کرتا ہے
prestige (عزت، وقار)	the respect and value that somebody/something has because of their social position, or what they have done عزت، وقار یا شہرت جو کوئی شخص اپنی سماجی حیثیت یا کام سے رکھتا ہو۔
privilege (حق، فائدہ)	a special right or advantage that a particular person or group of people has خاص حق یا فائدہ جو کوئی مخصوص فرد یا گروہ رکھتا ہے
uncatalogued (غیر مرتب شدہ)	not formally recorded or arranged in any recognised order or system جو باضابطہ طور پر درج نہ ہو یا کسی تسلیم شدہ ترتیب یا نظام کے تحت نہ ہو

stepacademyofficial.com

A. Answer the following questions:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. Why does the author describe the way society defines people by their jobs as peculiar?

مصنفہ معاشرے کے لوگوں کو ان کے پیشوں کے ذریعے پہچاننے کے طریقے کو عجیب کیوں قرار دیتی ہیں؟

Ans. The author finds it peculiar that society defines individuals solely by their occupations, as it overlooks personal qualities and reduces a person's identity to their job title. This perspective ignores the multifaceted nature of human beings and their contributions beyond professional roles. By focusing only on employment status, society fails to recognize the intrinsic worth of individuals. The author criticizes this narrow viewpoint, suggesting it leads to unjust social hierarchies. She advocates for a more holistic understanding of identity that values character over occupation.

مصنفہ کو یہ عجیب لگتا ہے کہ معاشرہ افراد کو صرف ان کے پیشے کی بنیاد پر پہچانتا ہے کیونکہ یہ ذاتی خصوصیات کو نظر انداز کرتا ہے اور کسی شخص کی شناخت کو صرف اس کے پیشے تک محدود کر دیتا ہے۔ یہ نقطہ نظر انسانوں کی کثیر الجہتی فطرت اور پیشہ ورانہ کرداروں سے ہٹ کر ان کی خدمات کو نظر انداز کرتا ہے۔ صرف ملازمت کی حیثیت پر توجہ مرکوز کر کے، معاشرہ افراد کی اندرونی قدر کو تسلیم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ مصنفہ اس محدود نقطہ نظر پر تنقید کرتی ہیں، جو غیر منصفانہ سماجی درجہ بندیوں کا باعث بنتا ہے۔ وہ شناخت کی ایک جامع تفہیم کی وکالت کرتی ہیں جو کردار کو پیشے پر فوقیت دیتی ہے۔

2. Provide two examples the author uses to show how individuals are judged based on their employment status or past jobs.

مصنفہ دو مثالیں فراہم کرتی ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ افراد کو ان کی ملازمت کی حیثیت یا ماضی کے پیشوں کی بنیاد پر کیسے پرکھا جاتا ہے۔

Ans. The author cites phrases like "just a housewife" and "just a janitor" to illustrate how society diminishes the value of certain roles based on employment status. These expressions imply that such positions are of lesser importance, undermining the individuals who hold them. By using the word "just," society conveys a dismissive attitude towards these roles. The author highlights this linguistic pattern to showcase societal biases. She argues that every role contributes meaningfully to society and deserves respect.

مصنفہ ''محض ایک گھریلو خاتون'' اور ''محض ایک خاکروب'' جیسے جملوں کا حوالہ دیتی ہیں تاکہ یہ دکھایا جا سکے کہ معاشرہ ملازمت کی حیثیت کی بنیاد پر کچھ کرداروں کی قدر کو کم کرتا ہے۔ یہ اظہار اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ایسے عہدے کم اہمیت کے حامل ہیں، جو ان افراد کی قدر کو کم کرتے ہیں جو ان عہدوں پر فائز ہیں۔ ''محض'' جیسے الفاظ کا استعمال معاشرے کا ان کرداروں کے لیے تحقیر آمیز رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصنفہ اس لسانی نمونے کو اجاگر کرتی ہیں تاکہ معاشرتی تعصبات کو نمایاں کیا جا سکے۔ وہ دلیل دیتی ہیں کہ ہر کردار معاشرے میں بامعنی شراکت کرتا ہے اور اس کا احترام کیا جانا چاہیے۔

3. What does the phrase "cast in bronze" symbolise in the context of the text?

متن کے سیاق و سباق میں ''کانسی میں ڈھالا گیا'' کا جملہ کس چیز کی علامت ہے؟

Ans. The phrase "cast in bronze" symbolizes the permanence with which society labels individuals by their jobs, making it difficult to see them beyond their occupational roles. This metaphor suggests that once a person is assigned a job title, it becomes an unchangeable part of their identity. The author uses this imagery to critique the rigidity of societal perceptions. It emphasizes how such labels can overshadow personal qualities and achievements. The phrase underscores the need to look beyond professional titles to understand a person's true character.

''کانسی میں ڈھالا گیا'' کا جملہ اس بات کی علامت ہے کہ معاشرہ افراد کی ان کے پیشوں کے ذریعے مستقل طور پر پہچان کرتا ہے، جس سے ان کو ان کے پیشہ ورانہ کرداروں سے ہٹ کر دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ استعارہ تجویز کرتا ہے کہ ایک بار جب کسی شخص کو کوئی پیشہ ورانہ عنوان دیا جاتا ہے، تو یہ اس کی شناخت کا ایک ناقابلِ تغیر حصہ بن جاتا ہے۔ مصنفہ اس تشبیہ (تخیل) کا استعمال معاشرتی تصورات کی سختی پر تنقید کرنے کے لیے کرتی ہیں۔ یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ ایسے شناختی القابات ذاتی خصوصیات اور کامیابیوں کو پس پشت ڈال سکتے ہیں۔ یہ جملہ اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے کہ کسی شخص کی حقیقی شخصیت کو سمجھنے کے لیے پیشہ ورانہ عنوانات سے آگے دیکھا جائے۔

stepacademyofficial.com

4. **The author mentions certain professions like "just a housewife"or "just a janitor?What is the critique behind these labels, and what point is the author trying to make?**

مصنفہ "محض ایک گھریلو خاتون" یا "محض ایک خاکروب" جیسے کچھ پیشوں کا ذکر کرتی ہیں۔ ان القابات کے پیچھے کیا تنقید ہے، اور مصنفہ کیا نکتہ بیان کرنے کی کوشش کر رہی ہیں؟

Ans. The author criticizes the use of phrases like "just a housewife" or "just a janitor" because such words diminish a person's value. These phrases suggest that the work these individuals do is less important or insignificant, even though they play vital roles in society. The author emphasizes that no profession should be undermined by calling it "just." Every individual's work, whether paid or unpaid, deserves respect and recognition. She aims to highlight that a person's worth should be based on their character and individuality, not merely their job title.

مصنفہ ان جملوں جیسے "محض / صرف ایک گھریلو خاتون" یا "محض / صرف ایک خاکروب" کے استعمال پر تنقید کرتی ہیں کیوں کہ یہ الفاظ انسان کی اہمیت کو کم کرتے ہیں۔ اس طرح کے جملے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان افراد کا کام کم تر یا غیر اہم ہے، حالانکہ وہ معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ کسی بھی پیشے کو "محض / صرف" کہہ کر اس کی اہمیت کو کم نہیں کیا جا سکتا۔ ہر فرد کا کام، چاہے وہ تنخواہ دار ہو یا نہ ہو، عزت اور احترام کے لائق ہے۔ وہ یہ نکتہ بیان کرنا چاہتی ہیں کہ انسان کی قدر اس کے پیشے سے نہیں بلکہ اس کی شخصیت اور کردار سے ہونی چاہیے۔

5. **In what way does the author suggest that children should be taught to understand respect and job roles in society?** مصنفہ تجویز کرتی ہیں کہ بچوں کو معاشرے میں احترام اور پیشہ ورانہ کرداروں کو سمجھنے کے لیے کیا طریقہ تعلیم ہونا چاہیے؟

Ans. The author emphasizes the importance of teaching children to respect all individuals, regardless of their job titles. She suggests that children should learn that every role contributes meaningfully to society. By instilling values of equality and appreciation for all types of work, children can grow up to be more empathetic and less judgmental. The author believes that early education on the value of diverse occupations can combat societal biases. This approach fosters a more inclusive and respectful community.

مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ بچوں کو سکھایا جائے کہ وہ تمام افراد کا احترام کریں، چاہے ان کا پیشہ کچھ بھی ہو۔ وہ تجویز کرتی ہیں کہ بچوں کو یہ سکھایا جائے کہ ہر کردار معاشرے میں بامعنی شراکت کرتا ہے۔ مساوات اور تمام اقسام کے کاموں کی قدر کے اصولوں کو بچوں میں راسخ کرنے سے وہ زیادہ ہمدرد اور کم تعصب والے بالغ بن سکتے ہیں۔ مصنفہ کا ماننا ہے کہ مختلف پیشوں کی قدر کے بارے میں ابتدائی تعلیم معاشرتی تعصبات کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ یہ طریقہ ایک زیادہ جامع اور باعزت معاشرے کو فروغ دیتا ہے۔

6. **What is McWhiter's tone? Illustrate it with few words and phrases that establish the tone.**

مک ورٹر کا لہجہ کیا ہے؟ اس لہجے کو ظاہر کرنے والے چند الفاظ اور جملوں کی مثال دیں۔

Ans. McWhirter's tone is critical and reflective. She uses phrases like "just a housewife," "valued and valueless," and "titled nobility" to highlight societal biases. These expressions convey her disapproval of how society assigns worth based on occupation. Her language is straightforward yet poignant, aiming to provoke thought and challenge norms. The tone underscores her call for a more equitable view of individual worth.

مک ورٹر کا لہجہ تنقیدی اور فکر انگیز ہے۔ وہ "محض ایک گھریلو خاتون"، "قابل قدر اور بے قدر"، اور "عنوان یافتہ اشرافیہ" جیسے جملے استعمال کرتی ہیں تا کہ معاشرتی تعصبات کو اجاگر کیا جا سکے۔ یہ اظہار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ معاشرہ پیشے کی بنیاد پر افراد کی قدر متعین کرتا ہے۔ ان کی زبان سادہ لیکن مؤثر ہے، جو سوچ کو ابھارنے اور روایات پر سوال اٹھانے کا مقصد رکھتی ہے۔ ان کا لہجہ افراد کی قدر کے بارے میں زیادہ منصفانہ نقطہ نظر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

7. **Why does the author state that no one is ever described as "just" a vice-president? What does this reveal about how society values certain jobs?**

مصنفہ کیوں کہتی ہیں کہ کسی کو کبھی "محض" نائب صدر نہیں کہا جاتا؟ یہ اس بات کو کیسے ظاہر کرتا ہے کہ معاشرہ کچھ پیشوں کو کس طرح اہمیت دیتا ہے؟

Ans. The author points out that high-status positions are never prefixed with "just," indicating society's tendency to revere certain jobs. This selective language use reveals an inherent bias that elevates some roles while diminishing others. By highlighting this discrepancy, the author critiques the arbitrary value system based on job titles. She suggests that such distinctions are socially constructed rather than reflective of actual worth. This observation calls for a reassessment of how we perceive and value different occupations.

stepacademyofficial.com

مصنفہ نشاندہی کرتی ہیں کہ اعلیٰ حیثیت والے عہدوں کے ساتھ بھی ''محض'' کا سابقہ نہیں لگایا جاتا، جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ معاشرہ کچھ پیشوں کو خاص اہمیت دیتا ہے۔ اس مخصوص زبان کے استعمال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ کرداروں کو بلند اور دوسروں کو کم تر سمجھا جاتا ہے۔ اس تفاوت (فرق) کو اجاگر کر کے، مصنفہ پیشہ ورانہ عنوانات پر مبنی من مانی قدر کے نظام پر تنقید کرتی ہیں۔ وہ تجویز کرتی ہیں کہ ایسی تمیزیں (فرق) معاشرے کی تخلیق کردہ ہیں نہ کہ حقیقی قدر کی عکاس۔ یہ مشاہدہ مختلف پیشوں کی ہماری سوچ اور قدر کو دوبارہ جانچنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

8. **Do you agree with the writer's view that society unfairly defines people by their jobs or employment status? Why or why not?**

کیا آپ مصنفہ کے اس نظریے سے متفق ہیں کہ معاشرہ لوگوں کو ان کے پیشوں یا ملازمت کی حیثیت کی بنیاد پر غیر منصفانہ طور پر پہچانتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

Ans. Yes, I agree with the author's perspective. Society often assesses individuals based on their occupations, overlooking personal qualities and contributions. This approach leads to unjust hierarchies and undervalues essential roles that may not carry prestige. Recognizing the intrinsic worth of every individual, regardless of their job, is crucial for a fair and inclusive society. Challenging these societal norms can foster greater empathy and equality.

جی ہاں، میں مصنفہ کے نظریے سے متفق ہوں۔ معاشرہ اکثر افراد کی شناخت کو ان کے پیشے سے جوڑ کر دیکھتا ہے اور ان کی ذاتی خوبیوں، محنت، اور کردار کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ ایسے رویے سے ایسے افراد کو کم تر سمجھا جاتا ہے جو کم تنخواہ والے یا غیر معروف پیشوں میں کام کر رہے ہوتے ہیں، حالانکہ وہ بھی معاشرے کی بہتری میں اہم کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہر شخص کی عزت کریں اور اس کی قدر کو صرف اس کی ملازمت کے عنوان سے تو نہ لیں۔ اس سوچ پر سوال اٹھانا زیادہ مساوات اور ہمدردی پر مبنی معاشرے کی تعمیر میں مدد دے سکتا ہے۔

B. Read the excerpt from the text carefully. Identify words or phrases that the author uses to create strong emotional or persuasive effects. Then, answer the questions that follow.

مضمون کے متن کو غور سے پڑھیں۔ اُن الفاظ یا جملوں کی نشاندہی کریں جو مصنف نے مضبوط جذباتی یا قائل کرنے والے اثرات پیدا کرنے کے لیے استعمال کیے ہیں۔ پھر درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Excerpt: It is as if by learning that a person currently earns no money at a job - and maybe hasn't earned any money at a job for years - we assign that person to limbo, at least for the present.

اقتباس: یہ ایسا ہے جیسے سیکھ کر بھی کوئی شخص فی الحال کسی ملازمت سے کوئی آمدنی حاصل نہیں کر رہا اور شاید کئی سالوں سے کسی ملازمت سے آمدنی حاصل نہیں کی ہم اس شخص کو کم از کم فی الحال ایک غیر واضح یا غیر اہم مقام پر رکھ دیتے ہیں۔

- **What is the effect of the phrase "assign that person to limbo"?**

''کسی شخص کو غیر اہم مقام میں ڈال دینا'' کے جملے کا کیا اثر ہے؟

Ans. The phrase "assign that person to limbo" creates a strong emotional effect by suggesting that someone is being placed in a forgotten or uncertain state. It implies that the person no longer holds value in society's eyes simply because they do not have a job. The use of the word "limbo" reflects a place of waiting, isolation, or worthlessness. This makes the reader think about how unfairly people are treated when their work does not involve earning money. It emphasizes exclusion and a lack of recognition for unpaid roles.

جملہ ''کسی شخص کو غیر اہم مقام میں ڈال دینا'' ایک گہرا جذباتی اثر پیدا کرتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی شخص کو ایک بھلا دی گئی یا غیر یقینی حالت میں رکھا جا رہا ہے۔ یہ تاثر دیتا ہے کہ چونکہ اُس شخص کے پاس ملازمت (نوکری) نہیں ہے، اس لیے وہ معاشرے میں اب اہم نہیں رہا۔ ''لمبو کا لفظ'' ایک ایسی جگہ کو ظاہر کرتا ہے جہاں انتظار، تنہائی یا بے وقعتی (بے قدری) ہو۔ اس سے قاری کو احساس ہوتا ہے کہ بغیر تنخواہ والے (یعنی پیسہ نہ کمانے والے) کام کرنے والوں کو کس قدر ناانصافی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ معاشرے سے اخراج اور شناخت کی کمی کو اجاگر کرتا ہے

- **How does it reflect society's attitude towards the unemployed?**

یہ بے روزگار افراد کے بارے میں معاشرے کے رویے کی کیسے عکاسی کرتا ہے؟

Ans. The phrase reflects that society often views unemployed individuals as less important or less valuable. Instead of recognizing their personal qualities or contributions, society tends to judge them based on whether they earn money. This highlights a narrow mindset that equates identity with occupation. It also shows a lack of empathy for those who are out of work due to various

stepacademyofficial.com

reasons. The author uses this to criticize the unfair social labeling of people without paid job

یہ جملہ ظاہر کرتا ہے کہ معاشرہ اکثر بے روزگار افراد کو کم اہم یا کم قیمتی سمجھتا ہے۔ ان کی ذاتی خوبیوں یا خدمات کو تسلیم کرنے کے بجائے، معاشرہ صرف اس بنیاد پر ان کا اندازہ لگاتا ہے کہ آیا وہ آمدنی حاصل کر رہے ہیں یا نہیں۔ یہ ایک محدود ذہنیت (تنگ نظری) کی عکاسی کرتا ہے جو شناخت کو صرف پیشے سے جوڑتی ہے۔ یہ بے روزگار افراد کے لیے ہمدردی کی کمی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مصنف اس رویے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بے روزگار افراد کو ملنے والے غیر منصفانہ سماجی پہچان کو اجاگر کرتی ہیں۔

C. **Read the following statements from the text and identify whether they are facts or opinions. Also, explain why you classified each statement as a fact or an opinion.**

درج ذیل بیانات کو متن سے پڑھیں اور پہچانیں آیا کہ یہ حقائق ہیں یا آراء۔ نیز، وضاحت کریں کہ آپ نے کسی بیان کی حقیقت یا رائے کے طور پر کیوں درجہ بندی کی۔

i. People aren't cast in bronze because of the jobs they hold or once held.

لوگوں کو ان کے موجودہ یا سابقہ پیشوں کی بنیاد پر کانسی میں نہیں ڈھالا جاتا۔

Classification: Opinion

درجہ بندی: رائے

1 **Explanation:** This is a metaphorical expression that conveys the idea that people's worth or status is not permanently defined by their job titles. Since it's a personal impression or figurative language, it's classified as an opinion.

وضاحت: یہ بیان ایک تمثیلی اظہار ہے جو اس خیال کو ظاہر کرتا ہے کہ لوگوں کی مستقل اہمیت یا مقام صرف ان کے پیشے سے متعین نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ ایک ذاتی تاثر یا مجازی زبان ہے، اس لیے اسے رائے کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

ii. A retired teacher, for example, may spend a lot of volunteer time working with handicapped children or raising money for the Loyal Order of Hibernating Hibiscus.

مثال کے طور پر، ایک ریٹائرڈ استاد معذور بچوں کے ساتھ رضا کارانہ وقت گزار سکتا ہے یا سرد خوابیدہ وفادار تنظیم کے لیے فنڈ جمع کر سکتا ہے۔

Classification: Fact

درجہ بندی: حقیقت

Explanation: This statement presents a likely and observable example that retired individuals may engage in volunteer work. Since it's a general and verifiable activity, it's classified as a fact.

وضاحت: یہ بیان ایک ممکنہ اور قابل مشاہدہ حقیقت کی مثال پیش کرتا ہے کہ ریٹائرڈ افراد رضا کارانہ خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک عمومی اور قابل تصدیق عمل کی مثال ہے، اس لیے اسے حقیقت کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

iii. To be 'just' anything is the worst.

کسی بھی چیز کا "صرف" ہونا سب سے بدتر ہے۔

Classification: Opinion

درجہ بندی: رائے

Explanation: This reflects the author's strong feelings and social critique regarding how people downplay their roles. It's a personal impression, so it's considered an opinion.

وضاحت: یہ بیان مصنف کے ذاتی احساسات اور معاشرتی رویوں کے بارے میں ایک مضبوط رائے کا اظہار کرتا ہے۔ چونکہ یہ ایک ذاتی تاثر ہے، اس لیے اسے رائے کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

iv. We still hear it all the time. Sometimes women who have kept a house and reared six children refer to themselves as 'just' a housewife.

ہم یہ بات اب بھی اکثر سنتے ہیں۔ بعض اوقات وہ خواتین جنھوں نے گھر سنبھالا اور چھ بچوں کی پرورش کی، خود کو "صرف" ایک گھریلو خاتون کہتی ہیں۔

Classification: Fact

درجہ بندی: حقیقت

Explanation: This presents a common social observation that women often undervalue their contributions. Since it's a recognizable and observable pattern in society, it's considered as a fact.

وضاحت: یہ بیان ایک عام مشاہدہ پیش کرتا ہے کہ خواتین اپنے کردار کو کم اہمیت دیتی ہیں۔ چونکہ یہ ایک قابل مشاہدہ سماجی رویہ کی مثال ہے، اس لیے اسے حقیقت کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

D. **Write a precis of "What You Do Is What You Are" in 80-100 words. Follow these guidelines:**

"آپ جو کرتے ہیں، آپ وہی ہوتے ہیں" کی تلخیص ان ہدایات کی پیروی کریں: 80 سے 100 الفاظ میں تحریر کریں۔

1. Begin with the main idea of the text.

متن کے مرکزی خیال سے آغاز کریں۔

2. Include key supporting arguments made by the author (e.g., society's judgment based on job titles.

stepacademyofficial.com

the undervaluing of unpaid work, the "just" label).

مصنف کے پیش کردہ اہم دلائل شامل کریں (مثلاً: معاشرے کا ملازمت کے عنوانات کی بنیاد پر فیصلہ کرنا، غیر معاوضہ کام کی کم قدری، "صرف" کا لقب وغیرہ۔)

3. Use your own words (avoid copying entire sentences). اپنے الفاظ استعمال کریں (مکمل جملے نقل کرنے سے گریز کریں۔)
4. Keep your tone objective-do not add personal opinions. اپنا لہجہ غیر جانبدار رکھیں، ذاتی رائے شامل نہ کریں۔
5. Avoid examples or excessive detail; focus on the essence.

مثالوں یا غیر ضروری تفصیلات سے پرہیز کریں؛ اہم باتوں پر توجہ مرکوز کریں۔

Ans. Nickie McWhirter's essay "What You Do Is What You Are" critiques society's tendency to define individuals by their occupations. She highlights how people often equate personal worth with job titles, especially when those roles are paid and prestigious. Unpaid or low-paying positions, like homemakers or janitors, are frequently undervalued and labelled as "just" something, diminishing their contributions. McWhirter argues that this superficial valuation overlooks the intrinsic worth of individuals beyond their employment status. This essay calls for a revaluation of societal norms that tie identity and respect to one's profession.

نکی میک ورٹر کے مضمون "جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں" میں معاشرے کی اس روش پر تنقید کی گئی ہے جو افراد کی شناخت کو ان کے پیشوں سے منسلک کرتی ہے۔ مصنفہ بتاتی ہیں کہ کس طرح لوگ اکثر ذاتی قدر کو ملازمت کے عنوانات سے جوڑتے ہیں، خاص طور پر جب وہ کام یا کردار معاوضہ دار اور باوقار ہوں۔ غیر معاوضہ یا کم تنخواہ والے کاموں، جیسے گھریلو خواتین یا خاکروب، کو اکثر کم تر سمجھا جاتا ہے اور "صرف" کا لقب دیا جاتا ہے، جو ان کی خدمات کی اہمیت کو گھٹاتا ہے۔ میک ورٹر استدلال کرتی ہیں کہ یہ سطحی قدر بندی افراد کی اصل اہمیت کو نظر انداز کرتی ہے۔ یہ مضمون اس رویے پر نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیتا ہے جو شناخت اور احترام کو پیشے سے جوڑتا ہے۔

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. Read the following sentences from the text. Use the context to guess the meaning of the bolded word or phrase. Then explain your reasoning.

متن سے مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں۔ سیاق و سباق کی مدد سے نمایاں حروف والے لفظ یا فقرے کے مطلب کا اندازہ لگائیں۔ پھر اپنی دلیل بیان کریں۔

1. "It is as if by defining how a person earns his or her rent money, we **validate** or reject that Person's existence." **What does "validate" most likely mean here?**

یہ ایسے ہی ہے کہ ایک شخص اپنے گزارے کے پیسے کیسے کماتا ہے، ہم ایسے شخص کی حیثیت کو تسلیم کرتے یا مسترد کرتے ہیں۔ یہاں "تسلیم کرتے" ہیں، کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟

- ☑ Confirm as worthy قابل قدر تسلیم کرنا
- ☐ Punish سزا دینا
- ☐ Change تبدیل کرنا
- ☐ Ignore نظر انداز کرنا

Explain why: The sentence suggests that society judges individuals based on how they earn money, either acknowledging their worth or dismissing them. Therefore, "validate" in this context means to confirm someone as worthy or legitimate.

وضاحت کریں کیوں: اس جملے میں بتایا گیا ہے کہ معاشرہ افراد کی آمدنی کے ذرائع کی بنیاد پر ان کی قدر کا تعین کرتا ہے، یعنی انھیں تسلیم یا مسترد کرتا ہے۔ لہٰذا، یہاں "تسلیم کرتے ہیں" کا مطلب ہے کسی کو قابل قدر یا جائز تسلیم کرنا۔

2. "People aren't cast in **bronze** because of the jobs they hold or once held." **What does "cast in bronze" mean in this context?**

"لوگوں کو ان کی نوکریوں کی بنا پر کانسی میں نہیں ڈھالا جاتا۔" اس جملے میں "کانسی میں ڈھالنا" کا کیا مطلب ہے؟

- ☑ Turned into statues to be honoured forever مجسمے میں تبدیل کر دینا تاکہ ہمیشہ کے لیے عزت دی جائے
- ☐ Paid for their work اُن کے کام کے بدلے ادائیگی کرنا
- ☐ Made into machines مشینوں میں بدل دینا
- ☐ Made unemployed بے روزگار کر دینا

Explain your reasoning: In this sentence, "cast in bronze" is used metaphorically. It refers to the idea of being immortalized or permanently honoured, like how statues are made of important people. The author is saying that people are not forever celebrated or remembered just because of their job titles.

sirehacademyofficial.com

Thus, the correct meaning is: "Turned into statues to be honoured forever."

یہ کی وضاحت کریں: یہاں ''کانسی میں ڈھالنا'' ایک تمثیلی اظہار ہے۔ جس کا مطلب ہے کسی کو ہمیشہ کے لیے قابلِ عزت بنانا یا انھیں ایک یادگار شخصیت کے طور پر تسلیم کرنا۔ مصنفہ کہنا چاہتی ہیں کہ صرف نوکری کی بنیاد پر کوئی شخص ہمیشہ کے لیے قابلِ ستائش نہیں ہو جاتا۔ لہٰذا، درست مطلب ہے: ''مجسمے میں تبدیل کر دینا تاکہ ہمیشہ کے لیے عزت دی جائے۔''

3. "Some anthropologist ought to study our **uncatalogued system** of awarding respect and deference to each other based on jobs we hold." What does "uncatalogued system" imply?

کچھ ماہرِ بشریات کو چاہیے کہ وہ ہمارے غیر مرتب شدہ نظام کا مطالعہ کریں جس میں پیشوں کی بنیاد پر لوگوں کو عزت دی جاتی ہے۔ غیر مرتب شدہ نظام کا کیا مطلب ہے؟

- ☐ A well-known and organised set of rules — ایک مشہور اور مرتب شدہ قوانین کا نظام
- ☑ A random or informal set of social rules — ایک غیر مرتب شدہ یا غیر رسمی سماجی قوانین کا نظام
- ☐ A new government policy — حکومت کی ایک نئی پالیسی
- ☐ A published list of careers — پیشوں کی ایک طبا شدہ فہرست

Which words in the sentence helped you guess this? **جملے میں کون سے الفاظ نے آپ کی اندازہ لگانے میں مدد کی؟**

The words "ought to study" and "based on jobs we hold" imply that the system is informal and not officially recognised or organised. The use of "uncatalogued" suggests it has not been clearly recorded or structured, indicating randomness or inconsistency.

الفاظ ''مطالعہ کرنا چاہیے'' اور ''ملازمت کی بنیاد پر جو کہ ہم رکھتے ہیں'' مطلب ظاہر کرتے ہیں کہ نظام غیر رسمی اور سرکاری سطح پر مرتب شدہ نہیں ہے۔ ''غیر مرتب شدہ'' کا استعمال اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ وہ واضح طور پر ساخت نہیں رکھتا جو کہ اس کے غیر مرتب شدہ ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

Gerunds (اسمائے مصدر)

A gerund is the -ing form of a verb that functions as a noun.

اسم مصدر وہ فعل ہوتا ہے جو ''ing'' کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور جملے میں اسم کا کردار ادا کرتا ہے۔

Uses of Gerunds (اسمائے مصدر کے استعمالات)

- **As the subject of a sentence (جملے کے فاعل کے طور پر)**

Example: Networking is crucial for entrepreneurs.
مثال: نئے کاروباری افراد کے لیے روابط بنانا نہایت اہم ہے۔

As the object of a verb (فعل کے مفعول کے طور پر)

Example: She enjoys brainstorming new business ideas.
مثال: وہ نئے کاروباری خیالات پر غور کرنا پسند کرتی ہے۔

After prepositions (حروف جار کے بعد)

Example: They discussed launching a startup.
مثال: انھوں نے نیا کاروبار شروع کرنے پر بات کی۔

After certain verbs (کچھ مخصوص افعال کے بعد)

Example: He suggested investing in emerging markets.
مثال: اس نے ابھرتی ہوئی منڈیوں میں سرمایہ کاری کرنے کی تجویز دی۔

Infinitives (مصادر)

An infinitive is the base form of a verb preceded by "to."

مصدر وہ فعل ہوتا ہے جو ''to'' کے ساتھ فعل کی بنیادی شکل میں آتا ہے۔

Uses of Infinitives (مصادر کے استعمالات)

- **As the subject of a sentence (جملے کے فاعل کے طور پر)**

Example: To innovate is essential for business success.
مثال: نئی سوچ اپنانا کاروباری کامیابی کے لیے ضروری ہے۔

As the object of a verb (فعل کے مفعول کے طور پر)

Example: She plans to expand her company next year.
مثال: وہ اگلے سال اپنی کمپنی کو بڑھانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

After adjectives (صفات کے بعد)

Example: He is eager to put his idea to investors.
مثال: وہ سرمایہ کاروں کے سامنے اپنا خیال پیش کرنے کے لیے پُرجوش ہے۔

To express purpose (مقصد ظاہر کرنے کے لیے)

Example: They organized the event to attract potential clients.
مثال: انھوں نے ممکنہ گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے یہ تقریب منعقد کی۔

Gerund vs. Infinitive (اسم مصدر بمقابلہ مصدر)

There are certain verbs in English that can be followed by either a gerund or an infinitive, but choosing one

stepacademyofficial.com

over the other can change the meaning of the sentence. Here are some common examples and explanations:

انگریزی زبان میں بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن کے بعد اسم مصدر یا مصدر کی شکل استعمال کی جا سکتی ہے، لیکن ان دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب جملے کے مطلب کو تبدیل کرسکتا ہے۔ کچھ عام مثالیں اور وضاحتیں دی گئی ہیں:

1. **Continue (جاری رکھنا)**

- **Gerund (continue + -ing):** Refers to persisting with the same activity.

  اسم مصدر (continue + -ing): اس کا مطلب ہے کہ وہی عمل مسلسل جاری ہے۔

- **Example:** He continued working on his startup despite the challenges. (He kept working on the startup.)

  مثال: اُس نے تمام مشکلات کے باوجود اپنا کاروبار چلانا جاری رکھا۔ (اس نے کاروبار پر کام کرنا جاری رکھا)

- **Infinitive (continue + to + verb):** Can also mean to persist, but sometimes emphasizes the decision to proceed. مصدر (continue + to + verb): اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ کسی عمل کو جاری رکھنے کا شعوری فیصلہ کیا گیا ہے۔

- **Example:** She continued to work on her startup even after facing setbacks. (She chose to keep working.) مثال: اُس نے رکاوٹوں کے باوجود اپنا کاروبار جاری رکھا۔ اس نے کام جاری رکھنے کا انتخاب کیا۔

2. **Prefer (ترجیح دینا)**

- **Gerund (prefer + -ing):** Refers to liking one activity more than another.

  اسم مصدر (prefer + -ing): اس کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی کام کو دوسرے کام سے زیادہ پسند کرنا۔

- **Example:** I prefer working with small businesses. (You generally like working with small businesses.) مثال: مجھے چھوٹے کاروباروں کے ساتھ کام کرنا زیادہ پسند ہے۔ (مطلب آپ عمومی طور پر اس قسم کے چھوٹے کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں۔)

- **Infinitive (prefer + to + verb):** Refers to choosing or being inclined towards a specific action.

  مصدر (prefer + to + verb): اس کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی خاص عمل کو کرنے کا ارادہ یا رجحان ہے۔

- **Example:** I prefer to work with small businesses. (You choose to work with small businesses.)

  مثال: میں چھوٹے کاروباروں کے ساتھ کام کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ (مطلب آپ چھوٹے کاروباروں کے ساتھ کام کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔)

3. **Begin (شروع کرنا)**

- **Gerund (begin + -ing):** Refers to starting an action, with no significant change in meaning from the infinitive. اسم مصدر (begin + -ing): اس کا مطلب ہے کسی عمل کا آغاز کرنا، اور اس کا مطلب مصدر کے استعمال سے مختلف نہیں ہوتا۔

- **Example:** He began studying market trends to enhance his business. (He started the process of studying.) مثال: اس نے اپنے کاروبار کو بہتر بنانے کے لیے مارکیٹ کے رجحانات کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ (یعنی اس نے مطالعہ کرنے کا عمل شروع کیا۔)

- **Infinitive (begin + to + verb):** Similarly refers to starting an action.

  مصدر (begin + to + verb): یہ بھی کسی عمل کے آغاز کو ظاہر کرتا ہے۔

- **Example:** He began stud market trends to enhance his business. (He started the process of studying.) مثال: اس نے اپنے کاروبار کو بہتر بنانے کے لیے مارکیٹ کے رجحانات کا مطالعہ کرنے کا آغاز کیا۔ (یعنی اس نے مطالعہ شروع کیا۔)

4. **Hate (نفرت کرنا)**

- **Gerund (hate + -ing):** Refers to strongly disliking an activity in general.

  اسم مصدر (hate + -ing): یہ کسی سرگرمی سے عمومی طور پر شدید ناپسندیدگی ظاہر کرتا ہے۔

- **Example:** I hate dealing with unnecessary paperwork. (You dislike the activity of dealing with paperwork.) مثال: میں غیر ضروری کاغذی کارروائی سے نمٹنے سے نفرت کرتا ہوں۔ (یعنی آپ کاغذی کارروائی کو عمومی طور پر ناپسند کرتے ہیں۔)

- **Infinitive (hate + to + verb):** Often used to express a specific, immediate situation.

  مصدر (hate + to + verb): یہ کسی خاص، فوری صورتحال میں ناپسندیدگی ظاہر کرتا ہے۔

Example: I hate to deal with unnecessary paperwork when I'm busy. (You dislike having to do this specific action, especially now.)

مثال: مجھے اس وقت غیر ضروری کاغذی کارروائی سے نمٹنا بہت برا لگتا ہے جب میں مصروف ہوتا ہوں۔ (یعنی آپ کو یہ خاص کام اُس لمحے خاص طور پر ناگوار/برا لگتا ہے۔)

stepacademyofficial.com

5. **Like (پسند کرنا)**

- **Gerund (like + -ing):** Refers to enjoying an activity in general.

اسم مصدر (like + -ing): کسی سرگرمی سے عمومی طور پر لطف اندوز ہونا ظاہر کرتا ہے۔

- **Example:** She likes mentoring young entrepreneurs. (She enjoys the ongoing activity of mentoring.)

مثال: وہ نوجوان کاروباری افراد کی رہنمائی کرنا پسند کرتی ہے۔ (یعنی وہ اس جاری سرگرمی سے لطف اٹھاتی ہے۔)

- **Infinitive (like + to + verb):** Can be used interchangeably but sometimes emphasizes preference or habit

مصدر (like + to + verb): اُدلے بدلے سے استعمال کیا جاسکتا ہے اکثر ترجیح یا عادت کو ظاہر کرتا ہے۔

- **Example:** She likes to mentor young entrepreneurs every month. (She has a preference for mentoring, often as a habit)

مثال: وہ ہر ماہ نوجوان کاروباری افراد کی رہنمائی کرنا پسند کرتی ہے۔ (یعنی وہ رہنمائی کو عادت پر ترجیح دیتی ہے۔)

6. **Advise (مشورہ دینا)**

- **Gerund (advise + -ing):** Refers to recommending an activity in general.

اسم مصدر (advise + ing): عمومی طور پر کسی سرگرمی کا مشورہ دینے کو ظاہر کرتا ہے۔

- **Example:** The consultant advises taking calculated risks. (The consultant generally recommends this action.)

مثال: مشیر سوچے سمجھے مول لینے کا مشورہ دیتا ہے۔ (یعنی وہ مشیر عمومی طور پر یہ عمل تجویز کرتا ہے۔)

- **Infinitive (advise + to + verb):** Typically used in passive form or with an object

مصدر (advise + to + verb): عموماً مجہول جملے میں یا کسی فاعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

- **Example:** They were advised to take calculated risks. (They received advice to perform this action.)

مثال: انہیں سوچ سمجھ کر خطرہ مول لینے کا مشورہ دیا گیا۔ (یعنی انہیں یہ عمل اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا۔)

Participles (صفتی افعال)

Participles are verb forms used as adjectives. There are present participles (ending in -ing) and past participles (usually ending in -ed or -en).

یہ فعل کی شکلیں ہوتی ہیں جو صفت کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں صفت فعل حالی (ing- پر ختم ہوتی) اور صفت فعل ماضی (اکثر ed- یا en- پر ختم ہوتی) شامل ہیں۔

Uses of Present Participles (صفت فعل حالی کے استعمالات)

1. **As an adjective (بطور صفت):**

- **Example:** The growing startup attracted investors. (Describes the startup.)

مثال: بڑھتے ہوئے نئے کاروبار نے سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کی۔ (کاروبار کے آغاز کو بیان کرتا ہے۔)

2. **To form continuous (progressive) tenses (جاری (مسلسل) زمانے بنانے کے لیے)**

- **Example:** She is presenting her business plan. (Present continuous tense.)

مثال: وہ اپنے کاروباری منصوبے کو پیش کر رہی ہے۔ (فعل حال جاری)

3. **In participial phrases (صفت فعلی جملوں میں)**

- **Example:** Pitching to investors, he felt confident about his idea. (Describes the subject of the main clause.)

مثال: سرمایہ کاروں کو منصوبہ پیش کرتے ہوئے، اسے اپنے خیال پر اعتماد محسوس ہوا۔ (یہ مرکزی جملے کے فاعل کی وضاحت کرتا ہے۔)

Example (مثال)

- The expanding company is hiring more employees.

بڑھتی ہوئی کمپنی مزید ملازمین رکھ رہی ہے۔

- They were discussing their marketing strategy.

وہ اپنی مارکیٹنگ کی حکمت عملی پر بات کر رہے تھے۔

Uses of Past Participles (صفت فعل ماضی کے استعمالات)

1. **As an adjective (بطور صفت)**

- **Example:** The launched product was an instant success. (Describes the product.)

مثال: شروع کیا گیا منصوبہ فوراً کامیاب ہوگیا۔ (یہ منصوبے کی وضاحت کرتا ہے۔)

stepacademyofficial.com

2. **To form perfect tenses** (مکمل زمانے بنانے کے لیے)

- **Example:** She has secured funding for her startup. (Present perfect tense.)

مثال: اُس نے اپنے نئے کاروبار کے لیے سرمایہ حاصل کرلیا ہے۔ (فعل حال مکمل)

3. **To form the passive voice** (غیر فاعلی جملے بنانے کے لیے)

- **Example:** The contract was signed by both parties. (Passive voice.)

مثال: معاہدہ دونوں فریقوں نے دستخط کیا۔ (غیر فاعلی جملہ۔)

4. **In participial phrases** (صفت فعلی جملوں میں)

- **Example:** Encouraged by the feedback, they decided to proceed with the launch. (Describes the subject of the main clause.) مثال: رائے سے حوصلہ پا کر، انھوں نے شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ (یہ مرکزی جملے کے فاعل کی وضاحت کرتا ہے۔)

Example Sentences (تمثیلی جملے)

- The developed software met all client requirements. تیار کردہ سافٹ ویئر نے گاہک کی تمام ضروریات پوری کیں۔
- They had planned the event well in advance. انھوں نے تقریب کی منصوبہ بندی پہلے ہی اچھے سے کر رکھی تھی۔

1. **Present Participle as an Adjective** (صفت فعل حالی بطور اسم صفت)

Example: The inspiring speech motivated the team. Here, "inspiring" describes the noun "speech."

مثال: متاثر کن تقریر نے ٹیم کو متحرک کیا۔ یہاں ''متاثر کن'' اسم ''تقریر'' کی وضاحت کرتا ہے۔

2. **Past Participle as an Adjective** (صفت فعل ماضی بطور اسم صفت)

Example: The exhausted entrepreneur finally took a break. Here, "exhausted" describes the noun "entrepreneur." مثال: تھکا ہوا کاروباری آخر کار آرام کرنے لگا۔ یہاں ''تھکا ہوا'' اسم ''کاروباری'' کی وضاحت کرتا ہے۔

3. **Participles in Verb Tenses** (فعل کے زمانوں میں صفتی افعال)

- **Present Continuous:** They are finalizing the business deal. فعل حال جاری: وہ کاروباری معاہدہ مکمل کر رہے ہیں۔
- **Past Continuous:** They were negotiating with potential partners.

فعل ماضی جاری: وہ ممکنہ شراکت داروں سے بات چیت کر رہے تھے۔

- **Present Perfect:** They have launched the new product line. فعل حال مکمل: انھوں نے نئی مصنوعات کا آغاز کر دیا۔
- **Past Perfect:** They had completed the market research before the meeting.

فعل ماضی مکمل: ملاقات سے پہلے انھوں نے بازار کی چھان بین مکمل کر لی تھی۔

4. **Participial Phrases** (صفت فعلی جملے)

- **Present Participle Phrase** (صفت فعل حالی جملہ)
- **Example:** Seeing an opportunity, she quickly pitched her idea. مثال: موقع دیکھ کر، اس نے فوراً اپنا خیال پیش کیا۔

"Seeing an opportunity" provides additional information about why "she quickly pitched her idea."

''موقع دیکھ کر'' اضافی معلومات فراہم کرتا ہے کہ ''اس نے فوراً اپنا خیال کیوں پیش کیا۔''

- **Past Participle Phrase** (صفت فعل ماضی جملہ)

Example: Motivated by their success, they expanded their business. "Motivated by their success" provides additional information about why "they expanded their business."

مثال: اپنی کامیابی سے متاثر ہو کر، انھوں نے اپنا کاروبار پھیلایا۔ "اپنی کامیابی سے متاثر ہو کر" وضاحت کرتا ہے کہ ''انھوں نے اپنا کاروبار کیوں پھیلایا۔''

B. Read the following sentences. Underline the gerunds, infinitives, and participles and label them accordingly.

درج ذیل جملوں کو پڑھیں۔ صفت فعلی، مصادر اور اسمائے مصدر کو اُن کے مطابق زیر خط کریں۔

1. <u>Judging</u> people by their jobs is common in our society. (Gerund)

لوگوں کا ان کے پیشوں کے مطابق جانچنا ہمارے معاشرے میں عام ہے۔ (اسم مصدر)

2. Some individuals are reduced to <u>being</u> "just" something. (Gerund phrase)

کچھ افراد کو ''صرف'' ایک معمولی شخص ہونے تک محدود کر دیا جاتا ہے۔ (اسم مصدری مرکب)

stepacademyofficial.com

3. **To assign** value based on job titles is deeply flawed. (Infinitive)

ملازمت کے عنوانات کی بنیاد پر قدر متعین کرنا بہت ناقص سوچ ہے۔ (مصدر)

4. The author criticised the **unthinking** use of the word "just." (Present Participle)

مصنف نے لفظ ''محض'' کے بے سوچے استعمال پر تنقید کی۔ (صفت فعلی)

5. **To grow up** wanting respect should not depend on one's profession. (Infinitive phrase)

عزت حاصل کرنے کی خواہش کے ساتھ بڑا ہونا کسی کے پیشے پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ (مصدری مرکب)

6. **Discounted** by society, many people struggle with identity. (Past Participle)

معاشرے کی جانب سے ''نظرانداز کیے جانے'' کے بعد، بہت سے لوگ شناخت کے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ (فعل ماضی صفت فعلی)

C. Transform the following base verbs into gerunds, infinitives, and participles. Use each form in a sentence.

مندرجہ ذیل بنیادی افعال کو اسمائے مصدر اور صفتی افعال میں تبدیل کریں۔ ہر حالت مصادر کو ایک جملے میں استعمال کریں۔

Base Verbs: judge, define, respect

بنیادی افعال: جج کرنا، تعریف کرنا، عزت دینا

judge (جج کرنا)

Gerund: **Judging** others unfairly is wrong.

اسم مصدر: دوسروں کو ناانصافی سے جانچنا غلط ہے۔

Infinitive: It is not easy **to judge** without knowing the fact.

مصدر: حقائق جانے بغیر جانچنا آسان نہیں ہے۔

Participle: The man, **judged** unfairly, was later found innocent.

صفت فعلی: وہ آدمی، جسے ناانصافی سے جانچا گیا، بعد میں بے گناہ ثابت ہوا۔

define (تعریف کرنا)

Gerund: **Defining** success is different for everyone.

اسم مصدر: کامیابی کی تعریف کرنا ہر فرد کے لیے مختلف ہوتا ہے۔

Infinitive: We need **to define** the rules clearly.

مصدر: ہمیں قواعد کو واضح طور پر بیان کرنا چاہیے۔

Participle: The clearly **defined** roles helped avoid confusion.

صفت فعلی: واضح طور پر بیان کردہ کرداروں نے الجھن سے بچنے میں مدد کی۔

respect (عزت دینا)

Gerund: **Respecting** all workers builds a healthy society.

اسم مصدر: تمام کارکنوں کی عزت کرنا ایک صحت مند معاشرہ بناتا ہے۔

Infinitive: Children should learn **to respect** others.

مصدر: بچوں کو دوسروں کی عزت کرنی سیکھنی چاہیے۔

Participle: The **respected** teacher received an award.

صفت فعلی: معزز استاد کو ایوارڈ دیا گیا۔

D. Write a short paragraph focused on the theme of social identity and work. Use at least two gerunds, two infinitives, and two participles. Underline and label them clearly (G=Gerund, I=Infinitive, P=Participle).

ایک مختصر اقتباس تحریر کریں جو سماجی شناخت اور کام کے موضوع پر مبنی ہو۔ اس میں کم از کم دو اسمائے مصدر، دو مصادر اور دو صفت فعلی استعمال کریں۔ ان کو واضح طور پر نیچے لائن لگا کر اور لیبل (G = اسم مصدر، I = مصدر، P = صفت فعلی) کے ساتھ ظاہر کریں۔

Ans. **Working** long hours without recognition affects one's sense of identity. Many people are judged by their jobs, often without **understanding** their full contributions. Society tends **to value** people with high-paying jobs and **to ignore** those in unpaid roles. **Labeled** as "just" something, they feel their worth is diminished. **Frustrated** by these assumptions, they continue striving for respect and equality.

زیادہ دیر تک کام کرنا بغیر کسی پہچان کے انسان کی شناخت پر اثر ڈالتا ہے۔ بہت سے لوگ اکثر اپنی مکمل خدمات کو سمجھے بغیر اپنے کام کی بنیاد پر پرکھے جاتے ہیں، معاشرہ ان لوگوں کو قدر دینے کا رجحان رکھتا ہے جو اچھی آمدنی والے کام کرتے ہیں، اور ان کو نظرانداز کرنے کا جو بغیر تنخواہ کے کام کرتے ہیں۔ ''صرف'' کہہ کر پکارے گئے، وہ اپنی اہمیت کو کم محسوس کرتے ہیں۔ ان مفروضوں سے تنگ آ کر، وہ عزت اور برابری کے لیے جدوجہد جاری رکھتے ہیں۔

E. Fill in the blanks with a suitable gerund, infinitive, or participle form of the verb in brackets.

قوسین میں دیے گئے صفت فعلی، مصدر اور اسم مصدر کے افعال کی درست حالتوں کے ساتھ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1. Society often resists ______ new roles to undervalued workers.(assign)

stepacademyofficial.com

Ans. Society often resists **assigning** new roles to undervalued workers.

معاشرہ اکثر کم اہم سمجھے جانے والے کارکنوں کو نئے کردار سونپنے کی مخالفت کرتا ہے۔

2. The idea of_______people as "less than" is deeply troubling. (rank)

Ans. The idea of **ranking** people as "less than" is deeply troubling. لوگوں کو ''کم تر'' درجہ دینے کا تصور بہت پریشان کن ہے۔

3. The author urges readers_______their own assumptions. (question)

Ans. The author urges readers **to question** their own assumptions. مصنف قارئین کو اپنی ہی سوچوں پر سوال اٹھانے پر زور دیتا ہے۔

4. _______by job labels, many feel their full identity is lost. (limit)

Ans. **Limited** by job labels, many feel their full identity is lost.

نوکری کے القابات سے محدود کیے گئے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی مکمل پہچان کھو چکی ہے۔

5. She continued_______her value beyond her employment history. (assert)

Ans. She continued **to assert** her value beyond her employment history.

اس نے اپنی ملازمت کی تاریخ سے ہٹ کر اپنی اہمیت ظاہر کرنا جاری رکھا۔

Oral Communication زبانی بول چال

A. Engage in Collaborative Group Discussions on Identity and Job Perception.

شناخت اور ملازمت کے بارے میں خیالات پر مبنی باہمی گروہی مباحثے میں حصہ لیں۔

i. Divide into small groups. Assign each group one of the following discussion prompts:

چھوٹے چھوٹے گروہوں میں تقسیم ہو جائیں۔ ہر گروہ کو درج ذیل میں سے ایک مباحثے کا نکتہ تفویض کریں:

- The social value attached to different kinds of work (e.g., doctor vs janitor)

  سماجی عزت مختلف اقسام کے کاموں سے منسلک ہوتی (جیسے ڈاکٹر بمقابلہ خاکروب)

- The use of labels like "just" a housewife or "just" a student

  ''صرف'' ایک گھریلو خاتون یا ''صرف'' ایک طالب علم جیسے القابات کا استعمال

  Using "just" before roles like housewife or student diminishes their importance. These labels reduce identity to job status. A housewife manages a household, and a student prepares for the future-both are valuable. Society should stop undermining such roles. Respect should be based on contribution, not title.

  ''صرف'' جیسے الفاظ کا استعمال گھریلو خواتین یا طالب علم کے لیے ان کے کردار کو کمتر بنا دیتا ہے۔ یہ الفاظ کسی کی شناخت کو نوکری تک محدود کر دیتے ہیں۔ ایک گھریلو خاتون گھر سنبھالتی ہے، ایک طالبعلم مستقبل کی تیاری کرتا ہے، دونوں اہم ہیں۔ معاشرے کو ان کرداروں کو کمتر سمجھنا بند کرنا چاہیے۔ عزت کردار پر مبنی ہونی چاہیے، نہ کہ عہدے پر۔

- How society treats unemployed or retired individuals

  معاشرہ بے روزگار یا ریٹائرڈ افراد کے ساتھ کیسے برتاؤ کرتا ہے

  Society often overlooks or devalues unemployed or retired individuals. They are seen as less productive, which is unfair. Retired people have contributed for years, and the unemployed may be between opportunities. Everyone deserves respect regardless of employment. Our identity is more than our job.

  معاشرہ اکثر بے روزگار یا ریٹائرڈ افراد کو نظر انداز کرتا ہے یا ان کی قدر نہیں کرتا ہے۔ انھیں کم کارآمد سمجھا جاتا ہے، جو ناانصافی ہے۔ ریٹائرڈ افراد نے سالوں کام کیا ہوتا ہے اور بے روزگار افراد ممکنہ طور پر نئے مواقع کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ ہر شخص کو عزت ملنی چاہیے، چاہے وہ کام کر رہا ہو یا نہیں۔ ہماری شناخت صرف نوکری سے نہیں بنتی۔ یعنی ہماری شناخت نوکری سے زیادہ ہونی چاہیے۔

- Whether society should continue to define people by their jobs

  کیا معاشرے کو لوگوں کی پہچان ان کے پیشوں کی بنیاد پر جاری رکھنی چاہیے؟

  Society should not define people only by their jobs. A person's worth is not limited to their profession. Hobbies, character, and community work also reflect identity. Defining by jobs creates inequality and pressure. We must value individuals beyond their careers.

stepacademyofficial.com

معاشرے کو لوگوں کو صرف ان کی نوکریوں سے نہیں جانچنا چاہیے۔ کسی شخص کی قدر صرف اس کے پیشے تک محدود نہیں ہوتی ہے۔ مشغلے، کردار اور سماجی خدمات بھی شناخت ظاہر کرتے ہیں۔ نوکریوں کی بنیاد پر شناخت عدم مساوات اور دباؤ پیدا کرتی ہے۔ ہمیں افراد کو ان کے کیریئر سے آگے بڑھ کر اہمیت دینی چاہیے۔

ii. **During group discussions (گروہی گفتگو کے دوران)**

- Practise active listening by making eye contact, nodding, and paraphrasing your peers' points before adding your own.

  فعال طور پر سننے کی مشق کریں، جیسے کہ آنکھوں سے رابطہ قائم کرنا، سر ہلانا، اور ساتھیوں کی بات کو اپنے الفاظ میں دہرانا، پھر اپنی رائے دینا۔

- Be mindful of non-verbal cues (posture, facial expressions) to maintain a respectful and encouraging group environment.

  غیر لفظی اشاروں (جیسے بیٹھنے کے انداز، چہرے کے تاثرات) کا خیال رکھیں تاکہ گروپ میں باہمی احترام اور حوصلہ افزائی کا ماحول قائم رہے۔

iii. Prepare and present a summary of your discussion to the class. Use clear pronunciation, natural intonation, and structured delivery.

اپنی گفتگو کا خلاصہ جماعت کے سامنے پیش کرنے کی تیاری کریں اور پیش کریں۔ واضح تلفظ، قدرتی لہجہ، اور منظم اندازِ بیان استعمال کریں۔

iv. Take part in a whole-class discussion comparing insights from different groups. Reflect on:

پوری جماعت کی سطح پر ہونے والی گفتگو میں حصہ لیں جس میں مختلف گروپس کی بصیرتوں کا موازنہ کیا جائے۔ غور کریں کہ:

- Whose work is typically valued in our society and why?

  ہمارے معاشرے میں عام طور پر کس کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور کیوں؟

Ans. In our society, work that is highly paid or carries prestige-like doctors, engineers, and CEOs-is usually more valued. These professions are often seen as requiring more education, responsibility, and impact. Meanwhile, jobs like janitors, cleaners, or housewives are undervalued despite their essential contributions. The reason is a social mindset that links value with income and status. This creates an unfair hierarchy in how we respect different types of work.

ہمارے معاشرے میں وہ کام جن کی تنخواہیں زیادہ ہوں یا جنھیں وقار حاصل ہو جیسے کہ ڈاکٹر، انجینئرز اور سی ای اوز زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ان پیشوں کو عام طور پر زیادہ تعلیم، ذمہ داری، اور اثر رکھنے والا سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ جھاڑو دینے والے، صفائی کرنے والے یا گھریلو خواتین جیسے کاموں کو کم اہمیت دی جاتی ہے، حالاں کہ ان کا کردار بھی لازمی اور اہم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ معاشرتی ذہنیت قدر کو آمدنی اور سماجی حیثیت سے جوڑتی ہے۔ یہ رویہ مختلف قسم کے کاموں کے لیے عزت میں ایک غیر منصفانہ درجہ بندی پیدا کرتا ہے۔

- How these ideas impact our self-worth and how we treat others?

  یہ تصورات ہماری قدرِ نفس اور دوسروں کے ساتھ ہمارے رویے پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟

Ans. These ideas affect how people view themselves and others. Someone with a low-paying job may feel less respected or important, even if their work is valuable. This can lead to low self-esteem and inequality. Society also begins to judge people unfairly based on their jobs. It creates a mindset where people are valued not for who they are but for what they do.

یہ خیالات انسان کی خود اعتمادی اور دوسروں کے ساتھ سلوک پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ کم تنخواہ پر کام کرنے والا شخص خود کو کم اہم یا کم عزت والا محسوس کر سکتا ہے، چاہے اس کا کام کتنا ہی قیمتی کیوں نہ ہو۔ اس سے عزتِ نفس میں کمی اور عدم مساوات پیدا ہوتی ہے۔ معاشرہ بھی لوگوں کا جائزہ ان کے پیشے کی بنیاد پر لینے لگتا ہے۔ اس سے ایک ایسا رویہ جنم لیتا ہے جہاں انسان کی قدر اس کے کردار کے بجائے اس کے کام سے جانی جاتی ہے۔

v. **Cultural Sensitivity:** Respect differing views, especially regarding how work and identity are perceived in various social, economic, and cultural settings.

ثقافتی حساسیت: مختلف آراء کا احترام کریں، خاص طور پر اس حوالے سے کہ مختلف سماجی، معاشی، اور ثقافتی حالات میں کام اور شناخت کو کس طرح دیکھا جاتا ہے۔

B. Respond to the text by telling short stories and role play.

متن پر ردِعمل دیتے ہوئے مختصر کہانیاں سنائیں اور کردار نگاری (رول پلے) کریں۔

i. Choose a person (real or fictional) whose work is often overlooked (e.g., janitor, stay-at-home parent, retired teacher). Research or imagine their daily life and contributions.

stepacademyofficial.com

ایک شخصیت کا انتخاب کریں (حقیقی یا غیر حقیقی) جس کے کام کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ (مثلاً: خاکروب، گھر پر رہنے والے والدین، سبلدوس/ریٹائرڈ اُستاد)۔
اُن کی روزمرہ زندگی اور خدمات کے متعلق تحقیق کریں یا تصور کریں۔

ii. Tell a short story about this person, highlighting their role, challenges, and value to society. Practise active listening while your peers narrate, summarising key points and asking thoughtful questions.

اس شخص کے کردار، مسائل، اور معاشرے کے لیے اس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ایک چھوٹی سی کہانی سنائیں۔ جب آپ کے ساتھی اپنی کہانی سنائیں، تو فعال انداز میں سننے کی مشق کریں، اہم نکات کا خلاصہ کریں اور سوچ سمجھ کر سوالات کریں۔

iii. Create and perform a role-play of a moment when this character challenges the stereotype attached to their job. Focus on:

جب یہ کردار اپنے کام سے جڑی دقیانوسی سوچ کو للکارتا ہے تو اس کردار کا ایک لمحہ تخلیق کریں اور اس پر اداکاری کریں۔ توجہ مرکوز کریں:

- Accurate expression of emotions — جذبات کا درست اظہار
- Listening and responding to cues — اشاروں کو سننا اور ان کا جواب دینا
- Standard pronunciation and appropriate vocal tone — معیاری تلفظ اور مناسب آواز کا لہجہ

Ans. Every morning before sunrise, Mr. Ahmed arrives at school, sweeping hallways, cleaning washrooms, and ensuring every classroom is ready for students. He quietly works behind the scenes, facing physical exhaustion and lack of appreciation. Yet, his role is vital - without him, the school would not function smoothly. His commitment and responsibility contribute directly to a safe learning environment, showing that his job holds real societal value.

ہر صبح سورج نکلنے سے پہلے، مسٹر احمد سکول پہنچتے ہیں۔ وہ راہداریاں صاف کرتے ہیں، بیت الخلا دھوتے ہیں، اور ہر کلاس کو طلبہ کے لیے تیار کرتے ہیں۔ وہ خاموشی سے جسمانی تھکاوٹ اور ستائش کی کمی کا سامنا کرتے ہوئے پس منظر میں کام کرتے ہیں۔ لیکن ان کا کردار بہت اہم ہے، ان کے بغیر سکول کا معمول متاثر ہوتا ہے۔ ان کی ذمہ داری اور لگن ایک محفوظ تعلیمی ماحول قائم رکھنے میں اہم ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کی نوکری معاشرے میں حقیقی قدر رکھتی ہے۔

C. Debate on Work and Worth — کام اور قدر پر بحث

i. Participate in a debate on 'Jobs determine a person's value in society'.

''ملازمتیں کسی شخص کی معاشرتی قدر کا تعین کرتی ہیں'' پر بحث میں حصہ لیں۔

ii. Present your arguments with confidence and clarity. Pay attention to intonation, emphasis, and respectful tone when responding.

اپنے دلائل کو اعتماد اور وضاحت کے ساتھ پیش کریں۔ جواب دیتے وقت اتار چڑھاؤ اور احترام کے لہجے پر توجہ دیں۔

iii. After the debate, reflect as a class:

بحث کے بعد، کلاس کے طور پر غور و خوض کریں:

- What did you learn about social attitudes toward work? آپ نے کام کے بارے میں معاشرتی رویوں کے بارے میں کیا سیکھا؟

Yes, I learned that social attitudes toward work can significantly influence how people are perceived in society. Jobs are often used as a measure of one's worth, and individuals in higher-status jobs are generally treated with more respect and admiration. However, people in low-status jobs or unpaid work, such as stay-at-home parents or janitors, may be undervalued despite the essential role they play in society. The idea that a person's identity and worth are linked to their job is prevalent, but it is also an over simplification of a person's value. In reality, personal character, kindness, and contributions to others are much more important in defining one's worth than the job title they hold.

جی ہاں، مجھے یہ سیکھنے کو ملا کہ کام کے بارے میں معاشرتی رویے اس بات پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ لوگوں کو معاشرے میں کس طرح دیکھا جاتا ہے۔ ملازمتیں اکثر کسی کی قیمت کو ناپنے کا ذریعہ بنتی ہیں، اور جو لوگ اعلیٰ درجے کی ملازمتوں میں ہوتے ہیں، انھیں عام طور پر زیادہ عزت اور محبت ملتی ہے۔ تاہم، جو لوگ کم درجے کی ملازمتوں یا بغیر اجرت والے کاموں میں ہوتے ہیں، جیسے کہ گھر کے والدین یا صفائی کرنے والے، ان کی قیمت کم سمجھی جاتی ہے حالانکہ وہ معاشرتی طور پر ضروری کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ خیال کہ ایک شخص کی شناخت اور قیمت اس کی ملازمت سے جڑی ہوتی ہے، عام ہے، لیکن یہ ایک شخص کی قیمت کو سمجھنے کا بہت سادہ طریقہ ہے۔ حقیقت میں، ذاتی کردار، مہربانی، اور دوسروں کے لیے دی جانے والی خدمات اس کے کام کے عہدے سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔

stepacademyofficial.com

- How did listening help you better understand different views? سننے سے آپ کو مختلف نقطہ نظر کو بہتر سمجھنے میں کس طرح مدد ملی؟
Listening helped me better understand different views by allowing me to hear others' experiences and perspectives without judgment. It showed me that people may see the same issue in different ways based on their background, culture, or personal experiences. Through listening, I gained empathy and could appreciate the value in viewpoints that I hadn't considered before. It also encouraged open-mindedness and helped build respectful conversations. Overall, listening deepened my understanding of how people feel about work and identity.

سننے سے مجھے مختلف نظریات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی کیونکہ اس سے مجھے بغیر کسی تعصب کے دوسروں کے تجربات اور خیالات سننے کا موقع ملا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ ایک ہی مسئلے کو لوگ اپنے پس منظر، ثقافت یا ذاتی تجربات کی بنیاد پر مختلف انداز میں دیکھتے ہیں۔ سننے کے ذریعے میرے اندر ہمدردی پیدا ہوئی اور میں ان خیالات کی قدر کرنے لگا جن پر میں نے پہلے غور نہیں کیا تھا۔ اس نے ذہنی وسعت کو بھی فروغ دیا اور باہمی احترام پر مبنی بات چیت کو ممکن بنایا۔ مجموعی طور پر، سننے سے مجھے یہ بہتر سمجھنے میں مدد ملی کہ لوگ کام اور شناخت کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں۔

Writing Skills تحریری مہارتیں

A. Write an analytical essay exploring the idea that all professions, regardless of pay or status, deserve equal respect. Use examples from the text "What You Do is What You are" by Nickie McWhirter, personal experiences, and other sources to support your argument:

ایک تجزیاتی مضمون تحریر کریں جو اس خیال کا جائزہ لے کہ تمام پیشے، چاہے ان کی تنخواہ یا سماجی حیثیت کچھ بھی ہو، مساوی عزت کے مستحق ہیں۔ اپنے دلائل کی حمایت کے لیے "جو آپ کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں" از نکی میک ورٹر کے مضمون، ذاتی تجربات، اور دیگر ذرائع سے مثالیں استعمال کریں۔

1. **Introduction (تعارف)**
- Introduce your topic with a strong hook to engage the reader.
اپنے موضوع کا تعارف ایک مضبوط اور دلچسپ جملے سے کریں تاکہ قاری کی توجہ حاصل ہو۔
- Provide context through lead-in sentences that guide the reader into your main idea.
ایسے جملے شامل کریں جو قاری کو مرکزی خیال کی طرف لے جائیں۔
- State your thesis clearly at the end of your introduction. تعارف کے آخر میں اپنا مرکزی نکتہ (تھیسس) واضح طور پر بیان کریں۔

2. **Body Paragraphs (مرکزی اقتباسات)**
- Begin each paragraph with a topic sentence that expresses the main idea of the paragraph.
ہر اقتباس کا آغاز ایک ایسے جملے سے کریں جو اس اقتباس کا مرکزی خیال بیان کرے۔
- Support your points with examples from the text, real-life cases, or researched facts.
اپنے نکات کو مضمون، حقیقی زندگی کی مثالوں یا تحقیق شدہ حقائق سے ثابت کریں۔
- Develop your point with explanations, comparisons, or reflections.
اپنے نکتہ کو وضاحت، تقابل یا غور و فکر کے ذریعے مزید واضح کریں۔
- Use at least two gerunds, two infinitives, and two participles throughout the essay.
مضمون میں کم از کم دو اسم مصدر، دو مصدر، اور دو صفتی افعال کا استعمال کریں۔

3. **Conclusion (اختتام):**
- **Summarize your main points to reinforce your thesis.**
اپنے مرکزی نکات کا خلاصہ کرتے ہوئے دہرائیں تاکہ مرکزی خیال مضبوط ہو جائے۔
- **Restate your thesis in a new way to remind the reader of your key argument.**
اپنے مرکزی نکتے کو نئے انداز میں دہرائیں تاکہ قاری کو بنیادی بات یاد رہے۔
- **End with a closing thought that provides insight or a call to action.**
آخر میں ایک ایسا اختتامی خیال پیش کریں جو بصیرت بخش ہو یا کسی عملی اقدام کی دعوت دے۔

Revise and Improve Your Draft (پہلا مسودہ بہتر بنائیں اور نظر ثانی کریں)

Instructions: After writing your first draft, follow these steps: ہدایات: اپنا پہلا مسودہ لکھنے کے بعد درج ذیل مراحل پر عمل کریں:

stepacademyofficial.com

1. **Self-Check (خود جانچ کریں)**

- Review your draft for clarity and coherence. Ensure that each paragraph is well-developed and supports yourthesis.

اپنے مسودے کا جائزہ لیں کہ آیا اس میں وضاحت اور ربط موجود ہے۔ ہر اقتباس مکمل طور پر تیار شدہ ہو اور آپ کے مرکزی خیال کی تائید کرتا ہو۔

- Check your introduction and conclusion to make sure they effectively frame your essay.

اپنے تعارف اور اختتام کا جائزہ لیں وہ مؤثر انداز میں مضمون کو آغاز اور اختتام فراہم کرتے ہیں۔

2. **Peer Review (ساتھی کا جائزہ)**

- Exchange drafts with a peer and provide constructive feedback.

اپنا مسودہ کسی ساتھی کے ساتھ تبادلہ کریں اور ایک دوسرے کو تعمیری رائے دیں۔

- Focus on the structure of the essay, the clarity of ideas, and the use of evidence.

مضمون کی ساخت، خیالات کی وضاحت اور شواہد کے استعمال پر توجہ دیں۔

- Receive feedback and consider how you can incorporate it into your revision.

موصول شدہ رائے پر غور کریں اور دیکھیں کہ اسے کس طرح نظر ثانی میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

3. **Revise Your Essay (اپنے مضمون پر نظر ثانی کریں)**

- Make revisions based on the feedback you received. Improve the flow of your essay by refining transitions between paragraphs.

موصول شدہ رائے کی بنیاد پر تبدیلیاں کریں مضمون کی روانی کو بہتر کرنے کے لیے عبارتوں کے درمیان بہتر ربط پیدا کریں۔

- Proofread your final draft to correct any grammatical errors and ensure the essay is polished and ready for submission.

آخری مسودے کی جانچ کریں تا کہ گرامر کی غلطیاں دور کی جا سکیں اور مضمون جمع کرانے کے لیے تیار ہو۔

Gather and Cite Resources (مواد اکٹھا کریں اور حوالہ دیں)

Instructions: As you write your essay, follow these steps to gather and cite information:

ہدایات: مضمون لکھتے وقت درج ذیل اقدامات پر عمل کریں تا کہ معلومات اکٹھی کی جا سکیں اور درست حوالہ دیا جا سکے۔

1. **Research(تحقیق)**

- Gather relevant information from at least three authentic sources, such as academic journals, books, or reputable websites.

کم از کم تین مستند ذرائع سے متعلقہ معلومات اکٹھی کریں، جیسے علمی جرائد، کتابیں یا معتبر ویب سائٹس۔

- Organize your notes to ensure you have supporting evidence for each point in your essay.

اپنے نوٹس کو منظم کریں تا کہ مضمون کے ہر نکتہ کے لیے آپ کے پاس معاون شواہد موجود ہوں۔

2. **Citation (حوالہ)**

- Cite your sources correctly in the body of your essay using the appropriate citation style (e.g., APA, MLA).

مضمون کے متن میں درست حوالہ جاتی انداز (جیسے APA، MLA) استعمال کرتے ہوئے اپنے ذرائع کا حوالہ دیں۔

- Include a reference list or bibliography at the end of your essay, ensuring all sources are properly credited.

مضمون کے آخر میں حوالہ جات کی فہرست یا کتابیات شامل کریں تا کہ تمام ذرائع کو مناسب طور پر تسلیم کیا جا سکے۔

3. **Presentation (پیش کش)**

- Prepare to present your essay, either in written form or as an oral presentation. Be ready to explain your research process and how you used the information gathered.

اپنے مضمون کو تحریری یا زبانی پیشکش کی صورت میں پیش کرنے کی تیاری کریں۔ اپنی تحقیق کے طریقہ کار اور اکٹھی کی گئی معلومات کے استعمال کی وضاحت کے لیے تیار رہیں۔

All Professions Deserve Equal Respect (تمام پیشے مساوی احترام کے مستحق ہیں)

In a world increasingly driven by economic metrics and social hierarchies, the value of an individual is often measured by his profession and the income it generates. This narrow perspective not only undermines the dignity of countless essential workers but also perpetuates systemic inequalities.

stepacademyofficial.com

The essay "What You Do is What You Are" by Nickie McWhirter sheds light on this issue, emphasizing the inherent worth of every profession. Drawing from McWhirter's insights, personal experiences, and scholarly sources, this essay argues that all professions, regardless of pay or status, deserve equal respect.

معاشی پیمانوں اور سماجی درجہ بندی سے چلنے والی دنیا میں اکثر کسی فرد کی قدر کا اندازہ اس کے پیشے اور اس سے حاصل ہونے الی آمدنی سے لگایا جاتا ہے۔ یہ تنگ نظری نہ صرف اہم کارکنوں کی ایک کثیر تعداد کی عزت کو مجروح کرتی ہے بل کہ عدم مساوات کے نظام کو بھی ہوا دیتی ہے۔ نکی مک ورٹر کا مضمون ''آپ جو کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں'' اس مسئلے پر روشنی ڈالتا ہے، جو ہر پیشے کی بنیادی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ مک ورٹر کی بصیرتوں، ذاتی تجربات اور علمی ذرائع سے استفادہ کرتے ہوئے یہ مضمون دلیل پیش کرتا ہے کہ تمام پیشوں کو چاہے ان کی تنخواہ یا حیثیت کچھ بھی ہو، یکساں عزت دی جانی چاہیے۔

Society's tendency to equate a person's worth with his job title is deeply ingrained. McWhirter critiques this mindset, highlighting how individuals are often pigeonholed based on their occupations. For instance, a janitor might be overlooked despite playing a crucial role in maintaining hygiene and safety. This bias not only devalues essential services but also fosters a culture where prestige overshadows purpose.

معاشرے میں یہ رجحان کہ کسی شخص کی قدر کو اس کی ملازمت کے عہدے سے جوڑ دیا جائے، گہرائی سے سرایت کر چکا ہے۔ مک ورٹر اس ذہنیت پر تنقید کرتی ہے کہ کس طرح افراد کو ان کے پیشوں کی بنیاد پر محدود کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک جمعدار کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے حالاں کہ وہ صفائی اور حفاظت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ تعصب نہ صرف بنیادی خدمات کی قدر کو کم کرتا ہے بل کہ ایسی ثقافت کو بھی فروغ دیتا ہے جہاں وقار مقصد پر حاوی ہو جاتا ہے۔

The undervaluation of certain professions has tangible consequences. Essential workers, such as cleaners, caregivers, and delivery personnel, often face low wages and limited benefits despite their indispensable contributions. During the COVID-19 pandemic, these roles became even more critical, yet many workers continued to operate under challenging conditions without adequate recognition or compensation. This disparity underscores the need to reassess how society values different professions.

بعض پیشوں کو کم تر سمجھنے کے واضح نتائج ہیں۔ اہم کارکن جیسے کہ صفائی کرنے والے، دیکھ بھال کرنے والے اور ڈیلیوری کے عملے کو ان کے ناگزیر کردار کے باوجود اکثر کم اجرت اور محدود فوائد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کووڈ 19 وبا کے دوران یہ کردار اور بھی اہم ہو گئے، لیکن بہت سارے کارکنان مناسب پہچان یا معاوضہ کے بغیر مشکل حالات میں کام کرتے رہے۔ یہ فرق اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ اس بات کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ معاشرہ مختلف پیشوں کو کس طرح مدد کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

Personal experiences further illustrate this imbalance. Growing up, I observed how my mother, a dedicated homemaker, managed household responsibilities with unwavering commitment. Despite her tireless efforts, societal norms often dismissed her role as insignificant compared to formal employment. This perspective fails to acknowledge the emotional labour and organizational skills required to run a household effectively.

ذاتی تجربات اس عدم توازن کو مزید واضح کرتے ہیں۔ بچپن میں، میں نے مشاہدہ کیا کہ کیسے میری ماں، ایک پر عزم گھریلو خاتون، گھر کی ذمہ داریوں کو بے لوث عزم کے ساتھ سنبھالتی تھیں۔ ان کی بے انتہا کوششوں کے باوجود، سماجی روایات اکثر ان کے کردار کو رسمی ملازمت کے مقابلے میں غیر اہم سمجھتی تھیں۔ یہ نقطہ نظر جذباتی محنت اور تنظیمی مہارتوں کو تسلیم کرنے میں ناکام رہتا ہے جو گھروں کو موثر طریقے سے چلانے کے لیے درکار ہوتی ہیں۔

Respecting all professions equally fosters a more inclusive and equitable society. When individuals feel valued, they are more likely to engage actively in their roles, leading to increased job satisfaction and productivity. Research indicates that workplaces promoting mutual respect experience lower turnover rates and higher employee morale. This environment not only benefits workers but also enhances organizational performance.

تمام پیشوں کو یکساں عزت دینا ایک زیادہ جامع اور منصفانہ معاشرے کو فروغ دیتا ہے۔ جب افراد کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، تو وہ اپنے کرداروں میں زیادہ فعال طور پر حصہ لینے کا رجحان رکھتے ہیں، جس سے ملازمت کی تسلی اور پیداواریت میں اضافہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ باہمی احترام کو فروغ دینے والے کام کے مقامات میں ملازمین کی تبدیلی کی شرح کم اور حوصلہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ ماحول نہ صرف کارکنوں کو فائدہ پہنچاتا ہے بل کہ تنظیمی کارکردگی کو بھی بڑھاتا ہے۔

Moreover, recognizing the significance of every profession encourages collaboration and

stepacademyofficial.com

empathy. Understanding the challenges and contributions of various roles can break down stereotypes and promote unity. For example, when healthcare professionals acknowledge the efforts of administrative staff, it fosters a cohesive work environment where each member feels integral to the team's success.

مزید برآں، ہر پیشے کی اہمیت کو تسلیم کرنا تعاون اور ہمدردی کو فروغ دیتا ہے۔ مختلف کرداروں کے مسائل اور شراکتوں کو سمجھنا دقیانوسی تصورات کو توڑ سکتا ہے اور اتحاد کو فروغ دے سکتا ہے۔ مثال کے طور پر جب صحت کے پیشے سے منسلک لوگ انتظامی عملے کی کوششوں کو تسلیم کرتے ہیں، تو یہ ایک مربوط کام کا ماحول پیدا کرتا ہے جہاں ہر کارکن ٹیم کی کامیابی کو اہم سمجھتا ہے۔

Education plays a pivotal role in reshaping societal attitudes towards professions. Incorporating discussions about the value of diverse roles into curricula can cultivate respect from an early age. By highlighting stories of individuals excelling in various fields, educators can challenge preconceived notions and inspire students to appreciate all forms of work.

پیشوں کے بارے میں سماجی رویوں کو نئے سرے سے تشکیل دینے میں تعلیم ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ متنوع کرداروں کی قدر کے بارے میں بحثوں کو نصاب میں شامل کرنے سے بچپن ہی سے احترام کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ مختلف شعبوں میں کامیابی کے حامل افراد کی کہانیوں کو اجاگر کرکے، اساتذہ پہلے سے موجود تصورات کے خلاف آواز اٹھا سکتے ہیں اور طلبہ کو ہر قسم کے کام کو سراہنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

Media representation also influences public perception. Portraying a wide range of professions positively can challenge stereotypes and elevate the status of underappreciated roles. Television shows, films, and news stories that spotlight the contributions of workers across different sectors can shift societal narratives and promote inclusivity.

میڈیا کی نمائندگی بھی عوامی تاثر کو متاثر کرتی ہے۔ پیشوں کی ایک وسیع رینج کو مثبت انداز میں پیش کرنا دقیانوسی تصورات کے خلاف مزاحمت کرسکتا ہے اور کم تر سمجھے جانے والے کرداروں کی حیثیت کو بلند کرسکتا ہے۔ ٹیلی ویژن نیوز، فلمیں اور خبریں جو مختلف شعبوں کے کارکنان کی شراکتوں کو اجاگر کرتی ہیں، سماجی بیانیوں کو تبدیل کرسکتی ہیں اور شمولیت کو فروغ دے سکتی ہیں۔

Policy reforms are essential to institutionalize respect for all professions. Implementing fair wage laws, ensuring safe working conditions, and providing opportunities for career advancement can uplift marginalized workers. Governments and organizations must collaborate to create systems that recognize and reward the efforts of every professional, regardless of their position in the economic hierarchy.

پیشوں کے لیے احترام کو مستحکم کرنے کے لیے پالیسی اصلاحات ضروری ہیں۔ منصفانہ اجرت کے قوانین کو نافذ کرنا، محفوظ کام کے حالات کو یقینی بنانا، اور پیشے کی ترقی کے مواقع فراہم کرنا، پسماندہ کارکنوں کو بلند کرسکتا ہے۔ حکومتوں اور تنظیموں کو ایسے نظام بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے جو ہر پیشہ ور کی کوششوں کو تسلیم کریں اور انھیں انعام دیں، چاہے وہ معاشی درجہ بندی میں کسی بھی سطح پر ہوں۔

In conclusion, the value of a profession should not be determined by its salary or social status but by its contribution to society. As McWhirter emphasizes, every role holds intrinsic worth and deserves recognition. By challenging existing biases, promoting inclusive education, reforming policies, and engaging communities, we can cultivate a culture that honours all professions equally. Such a shift not only uplifts individuals but also strengthens the fabric of society as a whole.

آخر میں کسی پیشے کی قدر کا تعین اس کی تنخواہ یا سماجی حیثیت سے نہیں ہونا چاہیے بل کہ معاشرے میں اس کے کردار سے ہونا چاہیے۔ جیسا کہ مک ورٹر زور دیتی ہیں، ہر کردار میں اندرونی اہمیت ہوتی ہے اور اسے تسلیم کیا جانا چاہیے۔ موجودہ تعصبات کے خلاف مزاحمت کرکے، جامع تعلیم کو فروغ دے کر، پالیسیوں میں اصلاحات لاکر، اور کمیونٹیز کو شامل کرکے ہم ایک ایسی ثقافت کو پروان چڑھا سکتے ہیں جو تمام پیشوں کو یکساں عزت دیتی ہے۔ ایسی تبدیلی نہ صرف افراد کو بلند کرتی ہے بل کہ معاشرے کے تانے بانے کو مجموعی طور پر مضبوط بناتی ہے۔

References:

McWhirter, N. (1984). What You Do is What You Are.

Dovetail. (n.d.). What is Respect in the Workplace? Benefits, Signs, and Examples. Retrieved from https://dovetail.com/employee-experience/what-is-respect-in-the-workplace/

Culture Monkey. (2024). Respect in the...

The Receptionist. (n.d.). The Importance of Respect in the Workplace. Retrieved from https://thereceptionist.com/blbg/respect-in-the-workplace-why-it-matters-and-how-to-promote-it/

EW Group. (n.d.). Dignity & Respect in the Workplace: What it is & Why it's Important. Retrieved

stepacademyofficial.com

from https://theewgroup.com/us/blog/importance-of-respect-in-the-workplace/
CPD Online. (n.d.). The Importance of Respect in the Workplace | Mutual respect. Retrieved from https://cpdonline.co.uk/knowledge-base/business/importance-respect-workplace/
SprintHR. (n.d.). Importance of Respect in the Workplace and How to Implement It. Retrieved from https://sprinthr.com/respect-in-the-workplace/
Join Horizons. (n.d.). Respect in the Workplace - Why It's Essential

B. Translate the following passage into Urdu: درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کریں۔

There is a whole category of other people who are "just" something. To be "just" anything is the worst. It is not to be recognized by society as having much value at all, not now and probably not in the past either. To be "just" anything is to be totally discounted, at least for the present. There are lots of people who are "just" something. "Just" a housewife immediately and painfully comes to mind. We still hear it all the time. Sometimes women who have kept a house and reared six children refer to themselves as "'just' a housewife." "Just" a bum, "just" a kid, "just" a drunk, bag lady, old man, student, punk are some others. You can probably add to the list. The "just" category contains present non-earners, people who have no past job history highly valued by society and people whose present jobs are on the low-end of pay and prestige scales. A person can be "just" a cab driver, for example, or "just" a janitor. No one is ever "just" a vice-president, however.

ایک پورا گروہ ہے ان لوگوں کا جو "محض" کچھ ہیں۔ "محض" کچھ ہونا سب سے بدتر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ معاشرہ اس شخص کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتا، نہ اب اور شاید ماضی میں بھی نہیں۔ "محض" کچھ ہونا کم از کم فی الحال مکمل طور پر نظر انداز کیے جانے کے مترادف ہے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جو "محض" کچھ ہیں۔ "محض" ایک گھریلو خاتون فوراً اور تکلیف دہ طور پر ذہن میں آتی ہے۔ ہم اب بھی یہ بات اکثر سنتے ہیں۔ بعض اوقات وہ خواتین جنھوں نے ایک گھر سنبھالا ہوتا ہے اور چھ بچوں کی پرورش کی ہوتی ہے، خود کو "بس" ایک گھریلو خاتون کہتی ہیں۔ "بس" ایک آوارہ، "بس" ایک بچہ، "بس" ایک شرابی، بیگ اٹھانے والی عورت، بوڑھا آدمی، طالب علم، یا باغی نوجوان...... یہ سب اسی زمرے میں آتے ہیں۔ آپ غالباً اس فہرست میں مزید اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ "بس" کے زمرے میں وہ لوگ شامل ہیں جو اس وقت آمدنی حاصل نہیں کر رہے، جن کی ماضی کی ملازمتوں کو معاشرے میں زیادہ اہمیت حاصل نہیں، یا جن کی موجودہ ملازمتیں کم اجرت اور کم وقعت والی سمجھی جاتی ہیں۔ کوئی شخص "بس" ایک ٹیکسی ڈرائیور ہو سکتا ہے، یا "بس" ایک خاکروب۔ لیکن کوئی کبھی بھی "بس" ایک نائب صدر نہیں ہوتا۔

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. **She felt <u>devalued</u> when others dismissed her role as a homemaker.**
(A) appreciated (B) undermined (C) celebrated (D) promoted
2. **The term "just a janitor" reflects a <u>dismissive</u> attitude.**
(A) respectful (B) neglectful (C) contemptuous (D) supportive
3. **Society often <u>categorizes</u> individuals based on their professions.**
(A) ignores (B) classifies (C) embraces (D) avoids
4. **The author's tone is critical of <u>societal</u> norms.**
(A) appreciative (B) analytical (C) disapproving (D) neutral
5. **Many people <u>underestimate</u> the value of unpaid work.**
(A) overvalue (B) misjudge (C) appraise (D) recognize
6. **The essay highlights the <u>biases</u> in our perception of occupations.**
(A) fairness (B) prejudices (C) insights (D) clarity
7. **She felt <u>marginalized</u> due to her lack of formal employment.**
(A) included (B) empowered (C) excluded (D) recognized
8. **The author's argument is <u>compelling</u> and thought-provoking.**
(A) uninteresting (B) persuasive (C) confusing (D) tedious

stepacademyofficial.com

9. The societal structure is **hierarchical,** placing some jobs above others.
(A) equal (B) layered (C) random (D) flat

10. Her role as a caregiver is often **overlooked** in discussions about work.
(A) acknowledged (B) ignored (C) celebrated (D) highlighted

11. The essay **challenges** the notion that only paid work is valuable.
(A) supports (B) questions (C) accepts (D) ignores

12. There's a **stigma** attached to being unemployed.
(A) honor (B) shame (C) pride (D) respect

13. The author uses **repetition** to emphasize her point.
(A) variation (B) redundancy (C) recurrence (D) singularity

14. The essay **advocates** for a reevaluation of societal values.
(A) opposes (B) supports (C) neglects (D) dismisses

15. She **internalized** society's negative views about her role.
(A) rejected (B) embraced (C) ignored (D) externalized

16. The author's tone is **critical** of societal norms.
(A) appreciative (B) disapproving (C) supportive (D) neutral

17. The word **just** is used to undervalue the character of a housewife.
(A) fair (B) only (C) balanced (D) honest

18. Only a good character gives **prestige** to a person.
(A) defame (B) obscurity (C) reputation (D) insignificance

19. People do not give much value to a **volunteer** worker.
(A) helper (B) sluggish (C) corrupt (D) workshirker

20. An **unemployed** person is not earning a living for his survival.
(A) jobless (B) busy (C) active (D) wanderer

21. The writer says that we are a **classless** society.
(A) egalitarian (B) unknown (C) immoral (D) urban

22. People have established a **hierarchy** in society based on the status of people.
(A) ranking (B) parity (C) uniformity (D) democratic

23. The word **peculiar** looks unfamiliar in the context.
(A) ordinary (B) worthless (C) odd (D) irrelevant

24. It is **silly** to use the word just with vice president.
(A) foolish (B) wise (C) good (D) better

25. The synonym of the word **painfully** is:
(A) normally (B) manageable (C) intensely (D) soothingly

26. A hard worker gets a good **achievement** as a reward.
(A) accomplishment (B) bonus (C) benefit (D) advantage

27. An **occupation** is the source of earning for a man.
(A) opportunity (B) argument (C) obligation (D) career

Answers:

1. (B)	2. (C)	3. (B)	4. (C)	5. (B)	6. (B)	7. (C)	8. (B)	9. (B)	10. (B)
11. (B)	12. (B)	13. (C)	14. (B)	15. (B)	16. (B)	17. (B)	18. (C)	19. (A)	20. (A)
21. (A)	22. (A)	23. (C)	24. (A)	25. (C)	26. (A)	27. (D)			

❑ Choose the correct option(Knowledge based MCQs)

1. **What is the central theme of McWhirter's article?**
(A) The importance of job satisfaction
(B) The societal tendency to judge individuals based on their occupations
(C) The economic impact of unemployment (D) The benefits of volunteer work

stepacademyofficial.com

2. **According to McWhirter, how does society often perceive unemployed individuals?**
(A) As people taking a break (B) As lazy or unproductive
(C) As victims of circumstance (D) As individuals exploring new opportunities

3. **What does the phrase "cast in bronze" imply in the context of the article?**
(A) People's jobs are temporary (B) Occupations define individuals permanently
(C) Jobs are flexible and changeable (D) Occupations have no impact on identity

4. **What is the effect of using the word "just" before job titles like "just a housewife"?**
(A) It elevates the importance of the role
(B) It diminishes the perceived value of the occupation
(C) It clarifies the job description (D) It adds humor to the title

5. **Why does McWhirter suggest anthropologists study how we value different jobs?**
(A) To understand economic trends (B) To analyze cultural perceptions of work
(C) To improve employment rates (D) To develop new job categories

6. **How does the repetition of "just a..." in the article strengthen McWhirter's argument?**
(A) It emphasizes the undervaluation of certain roles (B) It creates a rhythmic flow
(C) It lists all possible occupations (D) It confuses the reader

7. **What is McWhirter's attitude toward society's work-based valuation system?**
(A) Supportive (B) Neutral (C) Critical (D) Indifferent

8. **What should we teach our children about social hierarchies, according to the article?**
(A) To accept them as natural (B) To challenge and question them
(C) To strive to climb them (D) To ignore them completely

9. **What does the article suggest about unpaid work like volunteering?**
(A) It is highly valued by society (B) It is often overlooked and undervalued
(C) It should replace paid employment (D) It is only suitable for retirees

10. **Which example does McWhirter use to show society's devaluation?**
(A) "Just a doctor" (B) "Just a vice-president"
(C) "Just a housewife" (D) "Just a CEO"

11. **What does the author suggest about volunteer work?**
(A) It's more valuable than paid work (B) Society doesn't properly value it
(C) Only retirees should do it (D) It should replace paid employment

12. **Which profession does the author say is never preceded by "just"?**
(A) Teacher (B) Vice-president (C) Nurse (D) Carpenter

13. **What rhetorical device dominates the "just a..." examples?**
(A) Simile (B) Alliteration (C) Repetition (D) Metaphor

14. **Which group does society value least, according to the article?**
(A) Retired professionals (B) Unpaid caregivers
(C) Part-time students (D) Wealthy investors

15. **What is the author's primary criticism of society?**
(A) Its education system (B) Its work-based value system
(C) Its political structure (D) Its entertainment industry

Answers:

1. (B)	2. (B)	3. (B)	4. (B)	5. (B)	6. (A)	7. (C)	8. (B)	9. (B)	10. (C)
11. (B)	12. (B)	13. (C)	14. (B)	15. (B)					

❑ Additional Short Questions

1. **How does society define people, according to the author?** مصنف کے مطابق معاشرہ لوگوں کی تعریف کیسے کرتا ہے؟

Ans. Society defines people based on their jobs or how they earn a living. Titles like "doctor" or

stepacademyofficial.com

"carpenter" become identities. This system ignores personal qualities and contributions outside of employment.

معاشرہ لوگوں کو ان کی نوکری یا کمائی کے طریقے سے پہچانتا ہے۔ ''ڈاکٹر'' یا ''مزدور'' جیسے القابات ہی ان کی شناخت بن جاتے ہیں۔ یہ نظام ذاتی خصوصیات یا خدمات کو نظرانداز کرتا ہے۔

2. What is meant by putting someone in "limbo"? **''غیر یقینی'' حالت میں ڈالنے کا مطلب کیا ہے؟**

Ans. It means assigning someone to a state of uncertainty or insignificance due to unemployment. Society often overlooks such people. They are judged as having little current value.

ایسے لوگوں کو غیر یقینی اور بے قدری کی حالت میں ڈال دینا جو بے روزگار ہوں۔ معاشرہ انھیں اکثر نظرانداز کرتا ہے۔ ان کی قدر کم کر دی جاتی ہے۔

3. Why is the term "just a..." problematic? **''صرف ایک......'' جیسے الفاظ کیوں مسئلہ ہیں؟**

Ans. It minimizes a person's role and reduces their worth. Saying "just a housewife" or "just a janitor" is dismissive. It shows how deeply status is tied to income and prestige.

یہ کسی شخص کے کردار کو کم تر ظاہر کرتے ہیں۔ ''صرف ایک گھریلو خاتون'' یا ''صرف ایک خاکروب'' کہنا ان کی اہمیت گھٹانے کے مترادف ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی طرح عہدے کو آمدن اور حق کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔

4. What contradiction does the author highlight about classlessness?

مصنف نے معاشرتی مساوات سے کیا تضاد ظاہر کیا؟

Ans. While America claims to be classless, job-based status creates a hidden class system. Some professions receive automatic respect, while others are devalued. This contradicts the ideals of equality.

امریکا کو بغیر طبقات کا معاشرہ کہا جاتا ہے لیکن نوکری کی بنیاد پر طبقاتی نظام موجود ہے۔ کچھ پیشوں کو خود بخود عزت ملتی ہے، جبکہ کچھ کو نہیں۔ یہ مساوات کے تصور کی نفی ہے۔

5. How does society treat unpaid work like volunteering? **معاشرہ بلا معاوضہ کام کو کیسے دیکھتا ہے؟**

Ans. Society often ignores or undervalues unpaid work. Even if it's meaningful or impactful, it lacks recognition. The value is measured more by salary than by service.

معاشرہ اکثر بلا معاوضہ کاموں کی قدر نہیں کرتا۔ چاہے وہ کام کتنا ہی مفید کیوں نہ ہو، وہ نظرانداز ہوتا ہے۔ تنخواہ کو خدمت سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔

6. What role does language play in shaping job perceptions? **زبان کام کی اہمیت بنانے میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟**

Ans. Language like "entrepreneur" versus "contractor" shows biasness. Some titles sound more prestigious, even for similar work. This linguistic framing affects how we value people.

''کاروباری'' بمقابلہ ''ٹھیکیدار'' جیسے الفاظ تاثر ظاہر کرتے ہیں۔ کچھ القابات ایک جیسا کام ہونے کے باوجود فرق پیدا کرتے ہیں۔ زبان کی یہ تشکیل لوگوں کو اہمیت دینے کے ہمارے انداز کو متاثر کرتی ہے۔

7. Why does the author use repetition of "just a..."? **مصنفہ ''صرف ایک'' کو بار بار کیوں دہراتی ہے؟**

Ans. The authoress uses repetition to emphasize how frequently society diminishes roles. It highlights the systemic habit of reducing people to lesser value. The repetition reinforces the authoress' criticism.

مصنفہ لفظ صرف ایک کو بار بار اس لیے دہراتی ہے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ معاشرہ اکثر لوگوں کے کردار کو کمتر سمجھتا ہے۔ یہ رویہ لوگوں کی قدر کو کم کرنے کے مستقل مسئلہ کو اجاگر کرتا ہے۔ تکرار مصنفہ کی اس دلیل کو مضبوط کرتی ہے۔

8. What lesson does the author suggest teaching children? **مصنفہ بچوں کو کیا سکھانے کا مشورہ دیتی ہے؟**

Ans. Children should learn that all work has value. They must be aware of society's hidden hierarchies. This knowledge helps them resist biased judgments.

بچوں کو سکھانا چاہیے کہ ہر کام کی قدر ہوتی ہے۔ بچوں کو پوشیدہ معاشرتی تعصبات سے ضرور آگاہ کرنا چاہیے۔ یہ علم انھیں تعصب پر مبنی پہچان کی مخالفت کرنے میں مدد دیتا ہے۔

9. How do titles affect a person's social value? **القابات ایک شخص کی معاشرتی قدر کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟**

Ans. Titles act like labels that determine worth. A vice-president is respected, but a janitor is overlooked. These perceptions are more social than logical.

stepacademyofficial.com

القابات کسی شخص کی سماجی حیثیت کو متعین کرتے ہیں، نائب صدر کو عزت دی جاتی ہے، لیکن خاکروب کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ منطقی سے زیادہ سماجی تصورات ہیں۔

10. How does the authoress describe the judgment of jobless individuals?

مصنفہ بے روزگار افراد کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

Ans. The authoress describes the judgment of jobless individuals as they are treated as if they no longer matter. Past achievements are forgotten. Society sees them as invisible or failed.

مصنفہ بے روزگار افراد کے بارے میں کہتی ہیں کہ ان کے ساتھ اس طرح سلوک کیا جاتا ہے جیسے کہ ان کی کوئی اہمیت ہی نہ ہو۔ ان کی پچھلی کامیابیاں بھلا دی جاتی ہیں۔ معاشرہ انھیں ناکام یا غیر اہم سمجھتا ہے۔

11. Why does the author call our system "peculiar"? **مصنفہ ہمارے نظام کو "عجیب" کیوں کہتی ہیں؟**

Ans. Because it irrationally attaches value only to paid jobs. It ignores unpaid or alternative contributions. The system is odd and unjust.

کیوں کہ یہ صرف تنخواہ والے کام کو اہمیت دیتا ہے۔ بغیر تنخواہ والے کام نظر انداز ہوتے ہیں۔ یہ نظام غیر منطقی اور غیر منصفانہ ہے۔

12. What is the message about societal respect? **معاشرتی عزت کے بارے میں پیغام کیا ہے؟**

Ans. Respect should be earned through character, not job title. Society, however, grants it based on profession. This mindset needs to change.

عزت کردار سے ملنی چاہیے، نہ کہ نوکری سے۔ لیکن معاشرہ نوکری کی بنیاد پر عزت دیتا ہے۔ یہ سوچ تبدیل ہونی چاہیے۔

13. What example does the authoress give of devaluation? **مصنفہ حقارت کے بارے میں کیا مثال دیتی ہیں؟**

Ans. The authoress gives the example of devaluation by saying that despite of her efforts a housewife with six children calls herself "just a housewife." Despite her efforts, society disregards her role. It shows deep societal bias.

مصنفہ یہ کہتے ہوئے حقارت کی مثال دیتی ہیں کہ اپنی کوششوں کے باوجود چھ بچوں کی ماں خود کو "صرف ایک گھریلو خاتون" کہتی ہے۔ اس کی محنت کے باوجود معاشرہ اس کو نظر انداز کرتا ہے۔ یہ معاشرتی تعصب کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔

14. How does society create mental categories of people? **معاشرہ لوگوں کو ذہنی طور پر کیسے درجہ بندی کرتا ہے؟**

Ans. People are mentally sorted by job and income. High-income jobs get more respect. Others are placed in lower psychological categories.

لوگوں کو ذہنی طور پر نوکری اور آمدن کے لحاظ سے بانٹا جاتا ہے۔ اعلیٰ آمدن والوں کو زیادہ عزت ملتی ہے۔ دوسروں کو نفسیاتی طور پر باقی کو کم تر سمجھا جاتا ہے۔

15. What does the article encourage us to reflect on? **یہ مضمون ہمیں کس چیز پر غور کرنے کو کہتا ہے؟**

Ans. Our habits of judging by profession. We should rethink how we assign value. Real worth comes from humanity, not occupation.

ہم پیشے کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں۔ ہمیں قدر کے معیار پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ اصل اہمیت انسانیت میں ہے، نوکری میں نہیں۔

16. What is the central theme of Nickie McWhirter's article? **نکی مک ورٹر کے مضمون کا مرکزی خیال کیا ہے؟**

Ans. The article emphasizes that society often defines individuals by their occupations. It highlights the importance of recognizing the person beyond his job title and understanding that one's profession doesn't wholly represent his identity.

یہ مضمون اس بات پر زور دیتا ہے کہ معاشرہ اکثر افراد کو ان کے پیشوں کے ذریعے پہچانتا ہے۔ یہ اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ ہمیں کسی فرد کو اس کے پیشے سے نہیں پہچاننا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ کسی شخص کا پیشہ اس کی شخصیت کی پہچان کی مکمل طور پر نمائندگی نہیں کرتا۔

17. How does the article challenge societal perceptions of employment?

یہ مضمون معاشرتی ملازمت کے تصورات کو کیسے للکارتا ہے؟

Ans. It questions the tendency to equate a person's worth with their job, urging readers to see individuals beyond their professional roles and appreciate their intrinsic value.

stepacademyofficial.com

یہ اس رجحان پر سوال اٹھاتا ہے کہ ہم کسی فرد کی قدر کو اس کی ملازمت سے جوڑتے ہیں، اور قارئین کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ افراد کو ان کے پیشہ ورانہ کردار سے ہٹ کر دیکھیں اور ان کی ذاتی قدر کو سمجھیں۔

18. What examples does McWhirter use to illustrate her point?

مک ورٹر اپنے نقطہ نظر کو واضح کرنے کے لیے کون سی مثالیں استعمال کرتی ہیں؟

Ans. She references various professions and societal attitudes towards them, showcasing how people are often stereotyped based on their jobs.

وہ مختلف پیشوں اور ان کے بارے میں معاشرتی رویوں کا حوالہ دیتی ہیں، یہ دکھانے کے لیے کہ لوگ اکثر اپنے کاموں کی بنیاد پر تعصبات کا شکار ہوتے ہیں۔

19. What is the significance of the article's title?

مضمون کے عنوان کی اہمیت کیا ہے؟

Ans. The title "What You Do Is What You Are" reflects the societal notion that one's profession defines their identity, a concept the article critiques.

''آپ جو کرتے ہیں آپ وہی ہوتے ہیں'' یہ عنوان اس معاشرتی تصور کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی کا پیشہ اس کی شناخت کو متعین کرتا ہے، جس پر مضمون تنقید کرتا ہے۔

20. How does the article address the impact of unemployment on identity?

یہ مضمون بے روزگاری کے شناخت پر اثرات کو کیسے بیان کرتا ہے؟

Ans. It discusses how being unemployed can lead to a loss of identity and self-worth due to societal pressures that tie value to employment status.

یہ بیان کرتا ہے کہ بے روزگاری کس طرح شناخت اور خود اعتمادی کے نقصان کا سبب بن سکتی ہے، کیوں کہ معاشرتی دباؤ افراد کی قدر کو ملازمت کی حیثیت سے جوڑتا ہے۔

21. What solution does McWhirter propose for changing societal views?

مک ورٹر معاشرتی نظریات کو بدلنے کے لیے کیا حل تجویز کرتی ہیں؟

Ans. She advocates for recognizing individuals for their character and contributions beyond their job titles, promoting a more holistic view of identity.

وہ افراد کو ان کے پیشوں سے ہٹ کر ان کی شخصیت اور دیگر خدمات کی بنیاد پر پہچاننے کی وکالت کرتی ہیں، تاکہ شناخت کا ایک مکمل نظریہ فروغ پائے۔

22. How does the article relate to personal self-worth?

یہ مضمون ذاتی خود اعتمادی کے کیسے متعلق ہے؟

Ans. It emphasizes that self-worth should not be solely dependent on one's job, encouraging individuals to value themselves beyond professional achievements.

یہ مضمون زور دیتا ہے کہ خود اعتمادی کو صرف کسی کی ملازمت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے، اور افراد کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ کامیابیوں سے ہٹ کر بھی اپنی قدر کو پہچانیں۔

23. What societal norms does the article challenge?

یہ مضمون کون سے معاشرتی اصولوں کو چیلنج کرتا ہے؟

Ans. It challenges the norm of equating job status with personal value, urging a shift towards appreciating individuals for who they are, not just what they do.

یہ اس اصول کو للکارتا ہے کہ ملازمت کی حیثیت کو ذاتی قدر سے جوڑا جائے، اور افراد کو ان کی شخصیت کی بنیاد پر سراہنے کی ترغیب دیتا ہے، نہ کہ صرف ان کے کام کی بنیاد پر۔

24. How does McWhirter suggest society can better support individuals?

مک ورٹر معاشرے کو افراد کی بہتر حمایت کے لیے کیا مشورہ دیتی ہیں؟

Ans. By fostering environments that value people for their inherent qualities and contributions, not just their employment status.

ایسے ماحول کو فروغ دے کر جو لوگوں کو ان کی ذاتی خصوصیات اور خدمات کی بنیاد پر سراہیں، نہ کہ صرف ان کی ملازمت کی حیثیت پر۔

25. What impact does the article suggest job loss has on individuals?

مضمون کے مطابق، ملازمت کے نقصان کا افراد پر کیا اثر پڑتا ہے؟

Ans. It indicates that job loss can lead to identity crises and diminished self-esteem due to societal emphasis on employment as a measure of worth.

مضمون کے مطابق، ملازمت کا خاتمہ افراد میں شناخت کے بحران اور خود اعتمادی کی کمی کا سبب بن سکتا ہے، کیونکہ معاشرہ کسی کی قدر کو اس کی ملازمت کی حیثیت سے جوڑتا ہے۔

——— *** ———

stepacademyofficial.com